REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P / GDP_3.

جلد ۳۲ ۔ شمارہ ۳۲

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرحِ چندہ

سالانہ ۳۰ روپے

ششماہی ۱۵ روپے

ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۸۰ روپے

فی پرچہ ۷۰ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN. 143516

## اخبارِ احمدیہ

قادیان: ۷ ظہور (اگست) حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں موصولہ مورخہ ۴ ۱۳۶۲ تک کی اطلاع مظہر ہے کہ:- "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ۔
احباب کرام اپنے جان و دل سے محبوب آقا کی صحت و سلامتی اور عاجلہ عالیہ میں فائز المرامی کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان: ۷ ظہور (اگست)۔ آج ہی بوقت دوپہر محترمہ فرحت الدین صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب سکندر آباد کی جانب سے بذریعہ ٹیلیگرام یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اُن کے والد اور سلسلہ کے جید عالم محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس المناک سانحۂ ارتحال کے بارہ میں تفصیلات کا انتظار ہے۔

★ — مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ ——— ★ ——— محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ سردست حیدر آباد اور قریب کی لجنات کے تربیتی دورہ پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ۔

بیکم ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ ۔ ۱۱ ظہور ۱۳۶۲ ہش ۔ ۱۱ اگست ۱۹۸۳ء

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طرزِ زندگی اور آپ کے اخلاق و عادات وہ پیمانہ ہیں جن کے مطابق آپ کے ہر ماننے والے کے اخلاق کو پرکھا جائے گا

کوشش کریں کہ آپ کی ہر حرکت اور ہر سکون اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تتبع میں ہو!

جلسہ سالانہ اڑیسہ منعقدہ ۲۱، ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح افروز پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ اڑیسہ اپنا اُنتیسواں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۱ - ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء کو کیرنگ میں منعقد کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اس جلسہ کو بہت برکت بخشے اور آپ سب کو جو اس میں شریک ہو رہے ہیں اپنی رحمتوں سے حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔
خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم میں تمام مومنوں کے لئے اُسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے، کہ نجات کے طالبوں اور رضائے الٰہی کے متلاشیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلیں۔ اور آپ کی پیروی اور اطاعت کریں اور آپ کی طرزِ زندگی کے موافق اپنی زندگی بسر کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طرزِ زندگی اور آپ کے اخلاق و عادات وہ پیمانہ ہیں جن کے مطابق آپؐ کے ہر ماننے والے کے اخلاق کو پرکھا جائے گا۔ اور اس کے عادات و اطوار کو جانچا جائے گا۔ اور آپؐ کی پیروی، آپؐ کے قدم پر قدم مارنا ہی وہ راستہ ہے جو انسان کو نجات کا مستحق اور خدا تعالیٰ کی رضا کا حقدار بناتا ہے۔ اور یہی وہ راہ ہے جو انسان کو ظلمت سے نکال کر روشنی میں لاتی ہے۔ اور انسان کے سینہ و دل کو پاک و صاف کرکے خدا تعالیٰ کے نور کو قبول کرنے کے لئے تیار کرتی ہے۔

پس ہم جو اپنے آپ کو آپؐ کے ماننے والوں میں شامل کرتے ہیں اور خود کو مسلمان کہتے اور آپؐ کی اُمت میں سے ہونے کے دعویدار ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم آپؐ کے اُسوۂ حسنہ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور زندگی کے مختلف اَدوار میں آپؐ کے کردار اور عمل کا جائزہ لے کر آپؐ کے طریق اور آپؐ کے اوصاف اور آپؐ کے اخلاق کو اپنی زندگیوں میں جاری کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ یہ وہ مطمحِ نظر ہے جو ہر احمدی مسلمان کے ہمیشہ پیشِ نظر رہنا ضروری ہے۔ اور اسی کے حصول کے لئے ہر احمدی مسلمان کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق سعی کرنی چاہیئے۔

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں فرمایا ہے:-

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور یہ حقیقت ہے اور ہم دو اور دو چار کی طرح اس بات کو ثابت کر سکتے ہیں کہ صرف آپؐ ہی کی ذات بابرکات ہے جو جامع صفاتِ حسنہ ہے۔

(باقی دیکھیے صفحہ ۶ پر)

## جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ جن احباب کے پاس ربوہ کا ویزا ہو اور وہ جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں تشریف لے جا سکتے ہیں۔ اور قادیان و ربوہ کے روحانی اجتماعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"
(الہام سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید ساڑی مارٹ صالح پور کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان

## جماعت احمدیہ لاہور کی جانب سے

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

# سپاسنامہ

مورخہ ۱۵ ماہ صلح (جنوری) ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کو بوقت چار بجے شام "ہلٹن ہوٹل" میں جماعت احمدیہ لاہور کی جانب سے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک شایانِ شان استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت معزز احباب بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے حضور پر نور کی خدمت میں درج ذیل سپاسنامہ پیش کیا:

(خاکسار عبد المالک نمائندہ خالد و تشحیذ الاذہان لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم    نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم    وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

## سپاس نامہ

### بخدمت سیدنا و امامنا حضرت صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع اَیَّدَکُمُ اللّٰہُ بِنَصْرِہِ الْعَزِیْز!

سیدی! سب سے پہلے یہ خاکسار جماعتِ احمدیہ "لاہور" کے تمام احباب کی طرف سے حضور کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اھلاً و سھلاً و مرحبا عرض کرتا ہے۔ ہماری خوش بختی ہے کہ آج ہمارے درمیان ایک ایسی ہستی جلوہ فرما ہے، جس کا وجود حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کا زندہ ثبوت ہے کہ:-

"جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"

یہ دوسری قدرت وہ سلسلۂ خلافت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعتِ احمدیہ میں جاری فرمایا اور جس کے چوتھے مظہر آپ ہیں۔

پیارے آقا! تمام افراد جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہیں کہ اس رحیم و کریم خدا نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو انتہائی شان سے پورا فرمایا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ان الفاظ میں فرمائی تھی

لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رَجُلٌ اَوْ رِجَالٌ مِّنْ ھٰؤُلَآءِ

یعنی اگر ایمان ثریا ستارے تک جا پہنچے تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص یا زیادہ اشخاص اسے واپس لے آئیں گے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مبارک قول حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کے ذریعہ نہایت شان کے ساتھ پورا ہوا۔ جن میں ایک آپ کا وجود بھی ہے۔

سیدنا! اس بابرکت موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے یہ ناچیز حضور کی خدمت میں آپ کے حالیہ کامران و کامگار تبلیغی و تربیتی دورۂ یورپ پر بھی مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہے۔ جس میں حضور ایدکم اللہ تعالیٰ نے بیسیوں مجالسِ عرفان۔ پریس کانفرنسوں اور استقبالیہ دعوتوں سے خطاب فرمایا۔ جن کی خبریں وہاں کثیر الاشاعت جرائد و رسائل میں نہایت نمایاں طور پر شائع ہوئیں۔ اور یوں اسلام کا پیغام کروڑوں افراد تک پہنچا۔ اور جس کے آخر میں حضور نے اسپین کے اہم ترین صوبہ قرطبہ کے نواحی قصبہ پیدرو آباد میں مسجد "بشارت" کا افتتاح فرمایا۔ جو اس ملک میں ۷۴۶ سال کے بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔ جس پر کبھی مسلمانوں نے سینکڑوں سال جاہ و جلال سے حکومت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس یادگار تقریب میں شرکت کی سعادت اس ناچیز کو بھی حاصل ہوئی تھی جس کا روح آفریں نظارہ آج بھی نگاہوں کے سامنے ہے۔ اس بابرکت تقریب کی روحانی عظمت اور مقبولیت کا اندازہ اسی ایک بات سے ہو سکتا ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک کے سمعی و بصری نشریاتی اداروں نے اس تقریب کی نہایت خوش آئند الفاظ میں خبریں نشر کیں۔ اور فلم دکھائی۔ اور عالمی شہرت کے مالک کثیر الاشاعت جرائد و رسائل نے اپنے ادارتی کالموں میں اس کا ذکرِ خیر کیا۔ وہ ملک جس میں کبھی اسلام کا نام لینا ممنوع تھا اور جہاں سے مسلمانوں کو نکال دینے کے بعد عیسائی حکمران نے دعویٰ کیا تھا کہ اب کبھی اسلام اور اسلام کے داعی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اس خطۂ ارض میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا — حضرت سید ولد آدم وجہِ تخلیقِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلفاء کی کوششوں کے نتیجہ میں وہاں "اللہ اکبر" کی ندا گونجی اور اس شان اور اہتمام سے گونجی کہ خود سپین کے تمام اخبارات سراپا تحسین بن گئے اور مسجد "بشارت" کا خیر مقدم کئے بغیر نہ رہ سکے۔ طوالت کے خوف کے باعث اُن میں سے صرف قرطبہ کے ایک جریدہ لاووز یعنی "صدائے قرطبہ" کے اداریہ کا ایک مختصر سا اقتباس پیش کرتا ہوں۔ جریدہ لاووز نے لکھا:-

"— بے شک پیدرو آباد میں تعمیر ہونے والی مسجد جماعت احمدیہ کے لئے انتہائی مذہبی اہمیت کی حامل ہے جس کے افتتاح کے موقع پر دو ہزار کے لگ بھگ احمدی دُنیا کے کونے کونے سے کھنچے چلے آئے ہیں۔ لیکن یہ مسجد خود اہلِ قرطبہ کیلئے بھی کچھ کم اہمیت کی حامل نہیں اس لئے کہ یہ رواداری اور مذہبی عقائد کی آزادانہ تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں ایک یادگار بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور تاریخی اعتبار سے اس کا رشتہ رواداری کے اُس جذبہ اور روح کے ساتھ جا ملتا ہے جس کا مظاہرہ خلفائے قرطبہ نے اپنے دورِ حکومت میں کیا۔ دریائے وادی الکبیر کے کنارے پیدرو آباد کے قرب میں واقع اس نو تعمیر مسجد کے خوبصورت مینار ہمیں ایک خاص تاریخی جذبہ کا احساس دلاتے ہیں۔ اس حقیقت کا انکار کئے بغیر کہ قرطبہ اور اندلس میں عیسائیت کی جڑیں بہت مضبوط اور گہری ہیں۔ ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ مینار رواداری کی علامت اور نشان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان میں اُس اہم تاریخی ماضی کو دوہرانے کا ایک واضح اشارہ موجود ہے۔ جسے یکسر فراموش کر دینے کا کوئی جواز نہیں —"

سیدی! آخر میں حضور کی خدمت میں درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم سچے مُسلمان ہونے کی حیثیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں کہ:-

"خُدا سے ڈرتے رہو۔ اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دُنیا سے دِل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اُسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صُبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا"

"— قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسُول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اُس جاہ و جلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو اور اُس کے غیر کو اُس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو۔" فقط والسلام

حضور کا ادنیٰ خادم

**حمید نصر اللہ خاں۔ امیر جماعتِ احمدیہ لاہور**

---

## اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(سُورۃ النّور ع)

نیم شب، ٹھنڈی ہوا، فصلِ بہار
چاند کی کرنیں ہیں پھولوں پر نثار

پُرسکوں ماحول پھولوں کی مہک
دے رہی ہے رُوح کو صبر و قرار

پھول کی پتّی پہ شبنم کے دُرر
کر رہے ہیں صُبحِ نَو کا انتظار

آسمانی روشنی جب تک نہ ہو
حُسنِ ظاہر کب ہے وجہِ افتخار

وحیِ حق ہے آسمانی روشنی
ورنہ خالی عقل پر کیا انحصار

خُوب ہے شیریں ثمر اسلام کا
خُشک مذہب ہیں جہاں میں بے شمار

چہرۂ اسلام کی رونق ہے یہ
عالمِ رُوحانیت کی ہے بہار

داستانِ عشق میں کیا لُطف ہے
گر نہ ہو حاصل کبھی گفتارِ یار

اپنے بندوں سے نہ ہو گر ہمکلام
پھر وجودِ حق کا کیا ہے اعتبار

سیّدِ کونینؐ پر لاکھوں سلام
ہر گھڑی، صُبح و مسا، لیل و نہار

آپؐ کے فیضان کا ہی ہے ثمر
رُوحِ حق ہوتی ہے نازل بار بار

★ محتاجِ دُعا۔ خاکسار عبد الرحیم راٹھور

خطبہ جمعہ

# خدا تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کا دوست ہے وہ ان کے لئے ہر غیرت دکھانے والے سے زیادہ غیرت دکھاتا ہے

## یہ خدا تعالیٰ کی ایک غیر مبدّل تقدیر ہے کہ وہ اپنے پکارنے والے مظلوم بندوں کو بشارتیں دیتا اور انہیں پورا کرتا چلا جاتا ہے !!

## اے احمدیو! تمہیں بھی خدا تعالیٰ نے عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے تمہیں چاہیئے کہ تم اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنا دو

## راتوں کو اُٹھ کر اپنے عبادتوں کے میدانوں کو گرم کرو اور اتنے زور سے آہ و پکار کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں!

فرمودہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ ۲۴ ؍ احسان ۱۳۶۲ ہش، مطابق ۲۴ ؍ جون ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنی کی تلاوت کی :۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

( یونس آیت ۶۳ تا ۶۶ )

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ (محمد آیت ۱۱-۱۲)

پھر فرمایا :۔

یہ چھ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں اُن میں سے پہلی چار کا تعلق سورۃ یونس سے ہے۔ اور آخری دو سورۃ محمد سے اخذ کی گئی ہیں۔ لیکن دونوں سورتوں کی آیات ایک ہی مضمون کو بیان کر رہی ہیں۔ اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ بیان فرماتا ہے کہ میرے بندے جو خوف اور غم سے آزاد کئے جاتے ہیں۔ ان کی بے خوفی اور بے غمی کی وجہ کیا ہے؟ وہ کونسے موجبات ہیں جن کے نتیجے میں وہ بے غم ہو جاتے ہیں؟ ان کی بے خوفی پر دو قسم کی وجوہات بیان فرمائی گئیں۔ اور دو قسم کے دلائل دیئے گئے :۔

اوّل دلیل یہ کہ وہ اللہ کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ ان کا دوست ہوتا ہے اور ہر بے خوفی اور ہر بے غمی جو اس بناء پر پیدا ہوتی ہے کہ بے خوف اور بے غم انسان اللہ کا دوست ہے اور اللہ اس کا دوست ہے۔ وہی دراصل

### حقیقی بے خوفی اور حقیقی بے غمی

ہے۔

دوسرے شہادت کے طور پر خدا تعالیٰ تاریخ انسانی کو پیش فرماتا ہے کہ تاریخ انسانی اس بات پر گواہ ہے کہ ایسے لوگ جو خدا کے دوست ہو جاتے ہیں اور جن کا خدا دوست ہو جاتا ہے ان کو کبھی کوئی خوف اور کوئی حزن ستا نہیں سکا۔

امر واقعہ یہ ہے کہ جب ہم ڈرانے والوں اور ان لوگوں کے حالات کا مطالعہ کرتے ہیں جو بڑی جرأت اور بے باکی سے ان ڈرانے والوں کی دھمکیوں کو رد کر دیتے ہیں، تو ہمیں تین قسم کے گروہ نظر آتے ہیں :۔

اوّل وہ جو گیدڑ بھبکیاں دینے والے ہوتے ہیں۔ خواہ مخواہ بغیر حقیقت کے ڈرانے والے، جن میں طاقت ہی کوئی نہیں ہوتی کہ کسی کو گزند پہنچا سکیں۔ ان کے مقابل پر بے خوفی دکھانے والے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ دل کے خواہ چھوٹے بھی ہوں، ان کو پتہ ہوتا ہے کہ منہ کی باتیں ہیں۔ ہمیں کوئی بھی فرق نہیں پڑتا۔ خالی ڈراوے ہیں، دھمکیاں ہیں۔ جس شدت کے ساتھ یہ لوگ ڈراوے دے رہے ہیں اسی شدت کے ساتھ جواب میں گالیاں دو اور کہو کہ جو مرضی کرنا ہے کرلو، جو بگاڑنا ہے بگاڑ لو، ایسے ڈرانے والے بھی غیر حقیقی ہوتے ہیں اور اُن سے نہ ڈرنے والے بھی غیر حقیقی۔ یعنی دونوں کے پس منظر میں کوئی سچائی نہیں ہوتی۔

ایک دوسرا گروہ اُن لوگوں کا ہوتا ہے جن کے خوف تو حقیقی ہوتے ہیں لیکن وہ اپنی ناسمجھی، کم علمی اور ناعاقبت اندیشی کے نتیجے میں جرأت کے مظاہرے کرتے ہیں، اور نہیں جانتے کہ ان کا انجام کیا ہوگا؟ مثلاً جیسا کہ اردو میں کہاوت مشہور ہے بلّی کو دیکھ کر کبوتر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ اور خطرات کا انکار کر دیتا ہے۔ وہ یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا کہ کوئی خطرہ درپیش ہے۔ پس ایسی بے خوفی دراصل جہالت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا انجام بھی ہلاکت ہے۔ اللہ کے مقابل پر نکلنے والوں اور اللہ کے عذاب سے اپنے آپ کو امن میں سمجھنے والوں کا حال اس سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ وہ جو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ محض دھمکیاں ہیں اور خدا پکڑ نہیں سکتا۔ وہ جو یہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم عام انسانوں کی طرح امن کی زندگی گزاریں گے اور جو بے باکی بھی چاہیں کریں اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے بچ جائیں گے ان کا حال اُن کبوتروں سے بھی بدتر ہوتا ہے جو بلّی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔

ایک تیسری قسم کے ڈرانے والے ہیں اور ایک

### تیسری قسم کے نہ ڈرنے والے

وہ ڈرانے والے بھی حقیقی ہوتے ہیں اور اپنے تمام بد ارادوں کو عمل کا جامہ پہنانے کے لئے پوری طرح مستعد اور تیار رہتے ہیں۔ اور جہاں تک اُن کی پیش جاتی ہے وہ سارے بد ارادے پورے کر لیتے ہیں جو اُن کے دل میں غیظ و غضب کی صورت میں کھول رہے ہوتے ہیں۔ اُن کے مقابل پر بعض بے خوف اور بے باک لوگ ہیں جو ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتے ہیں کہ تم جو چاہتے ہو کر لو۔ جو کر سکتے ہو، کر گزرو، ہم تم سے خوف نہیں کھائیں گے۔ ان لوگوں میں سے ایک گروہ وہ ہے جن کی دلیری، جن کی بہادری اور جن کی جرأت خالصۃً اس وجہ سے ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ کو اپنا دوست سمجھتے ہیں اور انہی کا ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے :۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اُن پر خوف کے حالات پیدا نہیں ہوتے اور حزن کے اسباب پیدا نہیں ہوتے۔ دراصل اس آیت کے اندر ہی یہ مضمون کھول دیا گیا ہے کہ حقیقت میں خوف کے سامان تو ہوں گے اور بظاہر ڈرنے کی وجوہات ہوں گی اور ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے جن کے نتیجے میں حزن ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کے باوجود جو اللہ کے دوست ہوں یا جن کا اللہ دوست ہو وہ غم اور خوف کے اثر سے

بالا رہتے ہیں۔ پس یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ اس کا کیا فلسفہ ہے؟

سب سے پہلے تو اگر آپ خوف کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ خوف ایک مستقبل کی چیز ہے۔ ایسے احتمالات جو واقعات کی دنیا میں نہ اترے ہوں اور انہوں نے حقیقت کے جامے نہ اوڑھے ہوں، وہ خطرات جو ابھی فضا میں معلق ہوں۔ جو سر پر تلواروں کی طرح لٹک رہے ہوں، اُن کا تعلق مستقبل سے ہے۔ جب بھی وہ حقیقت بنتے ہیں وہ اس وجہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں حزن پیدا ہوتا ہے، وہ اس نقصان میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں حزن پیدا ہوتا ہے۔ پس خوف کا تعلق مستقبل سے ہے۔ یعنی آئندہ ایسے واقعات رونما ہونے کا خطرہ ہو جن کے نتیجے میں انسان کو نقصان پہنچے۔ لیکن

## حزن کا تعلق ماضی سے ہے

اس کے ماضی میں ایک ایسا خوف ہوتا ہے جو واقعۃً حقیقت اختیار کر چکا ہوتا ہے۔ پس وہ خوف جو ابھی حقیقت اختیار نہ کر چکا ہو وہ حزن میں تبدیل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ حقیقت نہ بن جائے۔ حزن کا تعلق لازماً ماضی کے واقعات سے ہے۔ کچھ خوف حقیقی ثابت ہوئے وہ واقعۃً نقصان کا موجب بن گئے۔ ان کے نتیجے میں جو نقصان پہنچا اس سے حزن پیدا ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا یہ منشاء ہوتا کہ خوف کے حالات ہی پیدا نہیں ہوں گے تو حزن کے ذکر کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ ایسا خوف جو خیالی اور فرضی ہو، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہ ہو وہ کبھی بھی حزن پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ خوف ہی رہے گا یا اس میں خود بخود تبدیل ہو جائے گا۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ تو حزن نے بتا دیا کہ کچھ خوف لازماً حزن کی وجہ پیدا کریں گے۔ اس کے باوجود وہ حزن محسوس نہیں کریں گے۔

اس کا فلسفہ سمجھنا ہو تو اس کا راز "اولیاء اللہ" کے الفاظ میں ہے۔ دوستی اور محبت اور عشق کی حقیقت کو پا کر آپ سمجھ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کیا بیان فرما رہا ہے؟ دوستی کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک دوست کی یہ تمنا، خواہش اور بیقراری ہوتی ہے کہ میں سب کچھ اپنے دوست پر قربان کر دوں۔ اور جب وہ قربان کرتا ہے تو غم محسوس نہیں کرتا۔ بلکہ لذت پاتا ہے۔ جب وہ اپنے دوست کی خاطر واقعۃً اپنی کسی پیاری چیز سے جُدا ہوتا ہے تو واویلا نہیں کرتا بلکہ ایک عجیب روحانی لذت محسوس کرتا ہے کہ میں نے کسی مقصد کی خاطر یہ چیز قربان کی ہے۔ اور وہ مقصد مجھے اس چیز کے مقابل پر زیادہ پیارا ہے۔ بعض دفعہ تو وہ یہ تمنا کرتا ہے کہ میں اپنی جان بھی دوست پر نچھاور کر دوں۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایسے اولیاء اللہ کا ذکر بکثرت ملتا ہے جو خدا کی خاطر اپنے اموال اور اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے بلکہ دلوں میں تمنائیں پالا کرتے تھے۔ فرماتا ہے:-

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ
(الاحزاب : ۲۴)

کہ ایک خوف کے بعد دوسرے خوف کے حالات پیدا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہر خوف کو جب ہم امن سے بدلتے ہیں تو کچھ لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جن کی تمنائیں میری راہ میں اپنی جان اور مال فدا کرنے کی پوری ہو چکی ہوتی ہیں۔ اور کچھ کی حسرتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ وہ اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ خوف کے حالات بدل چکے ہیں۔ ہماری جانیں بچ گئیں اور ہمارے اموال بچ گئے۔ بلکہ ایسے فدائی اور ایسے عاشق خدا کی راہ میں ایسے دیوانے ہو چکے ہوتے ہیں کہ وہ دلوں میں حسرتیں پالتے رہتے ہیں کہ بہت اچھا اب نہیں تو آئندہ سہی۔ چنانچہ

## تاریخ اسلام سے ثابت ہے

کہ جنگِ بدر میں شامل نہ ہو سکنے والوں میں سے کچھ ایسے تھے جو دعاؤں کی درخواستیں کیا کرتے تھے کہ وائے حسرت! ہم شامل نہیں ہوئے۔ اگلی دفعہ جب جہاد ہوگا تو پھر ہم دیکھیں گے، پھر ہم حسرتیں نکالیں گے۔ اور پھر واقعۃً ایسا ہوا کہ ان کے جسموں کے ٹکڑے اڑا دیئے گئے۔ خدا کی راہ میں انہوں نے ایسے ایسے زخم کھائے کہ وہ پہچانے نہیں جاتے تھے۔ ایسے لوگوں کے متعلق یہ کہنا کہ ان کو کوئی خوف ڈرا سکتا ہے یا وہ کسی حزن کا شکار ہو سکتے ہیں، بہت ہی بڑا پاگل پن ہے۔

پس خدا تعالیٰ اس حقیقت سے انکار نہیں کر رہا کہ یہ لوگ خوف کے حالات میں سے نہیں گزریں گے یا ان کے لئے حزن کے حالات پیدا نہیں ہوں گے، بلکہ یہ فرماتا ہے کہ دنیا کی نظر میں جس کو خوف کہا جاتا ہے، دنیا کی نظر میں جس کو حزن سمجھا جاتا ہے۔ ان دونوں چیزوں سے میرے یہ بندے پاک اور بالا ہیں۔ خوف کے ہاتھ اُن تک نہیں پہنچ سکتے۔ اٹھیں گے ضرور، لیکن کوتاہ رہ جائیں گے۔ اور ان تک ان کو دسترس نہیں ہوگی۔ حزن ان کے دلوں پر قبضہ نہیں جما سکے گا کیونکہ ان کے غموں میں اُن کی لذتیں ہیں۔ اور وہ غم جو لذت پیدا کرے وہ دنیا کی کسی بھی اصطلاح میں غم نہیں کہلا سکتا۔ غم کا لذت سے کیا تعلق؟ لیکن عاشق کے غم کا لذت سے تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ شاعری میں آپ کو ایسے غم ملتے ہیں جن کی لذتوں کا شاعر اپنی زبان سے بے انتہاء ذکر کرتا ہے کہ کاش! ہمیں اور بھی ایسے غم ملیں ع

تو مشقِ ناز کر خونِ دو عالم میری گردن پر

تو غم پہنچاتا چلا جا، چرکے لگاتا چلا جا۔ ہم عشاق تو ایسے ہیں کہ ہر دکھ پر، ہر چرکے پر جو تیری طرف سے لگایا جاتا ہے لذت محسوس کرتے ہیں۔

پس یہ عاشق کی دنیا ہے اور خدا تعالیٰ اس عشق کی دنیا کا ذکر فرما رہا ہے جب فرماتا ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ دنیا والو! تم بڑے بے وقوف ہو کہ اللہ سے محبت کرنے والوں کو ڈراتے ہو۔ وہ جو خدا کے عشق میں سب سودے کر چکے ہیں، سب کچھ بیچ بیٹھے ہیں۔ ان کو ڈرا رہے ہو کہ تمہارے عہد و پیمان کے پورا کرنے کے ہم سامان کریں گے۔

## فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

تم پہلے بھی دیکھ چکے ہو کہ جب خوف کے حالات پیدا ہوئے تو انہوں نے بڑی جرأت اور حوصلہ کے ساتھ خدا کی راہ میں قربانیاں پیش کیں۔ اور انہی میں سے بچے ہوئے یہ منتظر بیٹھے ہیں۔ ان پر تمہارے خوف کی آواز کیا اثر کر سکتی ہے؟ وہ خائب و خاسر ہو کر تمہاری طرف واپس لوٹ جائے گی۔ اور میرے محبوب بندوں پر، مجھ سے محبت کرنے والوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

پس ولایت کا ایک یہ پہلو ہے یعنی عشق کا پہلو ہے۔ عاشق کی نظر سے جب ولایت کو دیکھا جاتا ہے تو اس طرح خوف اور حزن کو دور کیا جاتا ہے۔

ولایت کا ایک دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب محبوب اپنے عاشق کا عاشق بنتا ہے اور اس کے لئے بیقرار اور بے چین ہوتا ہے تو وہ ہرگز یہ پسند نہیں کرتا کہ دشمن اور ظالم لوگ اس کے محبوب کو مٹا ڈالیں۔ اپنے پیار کے اظہار کے لئے وہ کچھ آزمائش میں تو ضرور ڈالتا ہے۔ اور موقع دیتا ہے کہ دوسرے بھی اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھیں کہ میری راہ میں، میری محبت میں، فدا ہونا کس کو کہتے ہیں۔ مگر یہ صرف عاشقی کی رمزیں ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ ورنہ وہ محبوب ہرگز پسند نہیں کرتا کہ میرا عاشق میری خاطر غیروں کے ہاتھوں ہلاک کیا جائے۔ وہ ہر غیرت دکھانے والے سے زیادہ اس کے لئے غیرت دکھاتا ہے اور اس موقع پر جب یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ تو اس میں جمال کی بجائے ایک عجیب جلال پیدا ہو جاتا ہے،

## ایک ایسی ہیبت پیدا ہو جاتی ہے

کہ کسی اور آواز میں کبھی ایسی ہیبت پیدا ہوتی نہیں دیکھی گئی۔ خدا اپنے محبوب بندوں کے لئے، اپنے عاشقوں کے لئے اعلان کرتا ہے لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ کہ میں اُن کا ساتھی ہوں۔ یہ میرے دوست ہیں۔ تم کون ہوتے ہو ان پر ہاتھ اٹھانے والے، تم کون ہوتے ہو ان کی ہلاکت کا دعویٰ کرنے والے؟

چنانچہ اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے دوستوں کے ساتھ تمہارا سلوک اُن کا کچھ بگاڑ نہیں سکے گا۔ ان خیالات کو بھول جاؤ۔ یہ تمہارے دلوں کے وہم ہیں۔ ان کو نکال دو۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا زیادہ سے زیادہ تمہارا اثر دنیا کی چیزوں پر ہو سکتا تھا، تم یہی سوچ سکتے ہو۔ اس سے زیادہ تمہاری پہنچ نہیں ہے۔ تمہاری استطاعت نہیں ہے کہ ان سے دنیا چھین لیں۔ آخرت پر تو تمہارا کوئی قبضہ ہی نہیں۔ فرماتا ہے ہم تمہیں دنیا چھیننے کی بھی اجازت نہیں دیں گے۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہم ڈرائے جانے والے بندوں کو بشارت دیتے ہیں کہ یہ دنیا بھی تمہاری ہوگی۔ اور آخرت بھی تمہاری ہوگی۔ یہاں بھی تمہارے لئے بشارتیں ہیں اور کوئی نہیں جو

تمہارا بال بھی بیکا کرسکے۔ کیونکہ تم میرے بندے ہو۔ اور میرے پیارے ہو اور میرے اولیاء کے زمرے میں شمار ہو رہے ہو۔

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ فرماتا ہے یہ نہ سمجھنا کہ یہ واقعہ شاید ایک دفعہ ہُوا یا چار دفعہ ہُوا اور پھر نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا کا غیر مبدّل قول ہے۔ ایک ایسی تقدیر ہے جو کبھی تبدیل ہوتی ہوئی تم نہیں دیکھو گے۔ جتنی دفعہ تم میرے پیاروں کو دھمکیاں دو گے اتنی بار مَیں آسمان سے اُن کو خوش خبریاں دُوں گا۔ تمہاری دھمکیاں ہر بار جھوٹی نکلیں گی۔ اور میری خوشخبریاں ہر بار سچی ثابت ہوں گی۔

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ۔ اللہ کے کلمات میں تم کوئی تبدیلی ہوتی ہوئی نہیں پاؤ گے۔ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اس کو کہتے ہیں عظیم کامیابی تم کن کامیابیوں کی باتیں کر رہے ہو؟ کامیابی تو وہ ہوتی ہے جو خُدا کی طرف سے نصیب ہو۔ جو آسمان سے اُترے۔ جو دُنیا بھی سنوار جائے اور آخرت بھی سنوار جائے۔ وہ کونسی کامیابی ہے جو دُنیا بھی بگاڑ جاتی ہے اور آخرت کو بھی بگاڑ جاتی ہے۔

پھر خُدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

ظاہری نقصان یا ظاہری ذلتیں پہنچانا تو الگ بات ہے، اَے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تُو ان کے دُکھ دینے والے قول کا بھی غم نہ کر۔ کیونکہ

## ساری عزّتیں اللہ کے پاس ہیں

اور ان کے مقدر میں ساری ذلتیں لکھی جائیں گی۔ اس لئے ان کی زبانی باتوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کر۔ کوئی غم محسوس نہ کر۔ ہاں، مجھے پکار، مجھے بلا، میرے لئے اُٹھ اور میرے حضور دُعائیں کر۔ کیونکہ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اللہ بہت ہی سُننے والا اور بہت ہی جاننے والا ہے۔ اگر گریہ وزاری کے ذریعہ اس تک ایسی باتیں پہنچائی جائیں جن کا بندے کو علم ہے تو وہ اس تک پہنچ ہی جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ سمیع ہے۔ لیکن ایسے مکر اور ایسے فریب جو خفیہ سازشوں کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کا معصوم بندوں کو علم ہی نہیں ہوتا کہ اُن کے اُوپر کیا فریب کاریاں کی جارہی ہیں اور چُھپ چُھپ کر کیا سازشیں تیار کی جارہی ہیں۔ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اس بات کا انتظار نہیں کروں گا کہ میرے بندے مجھے بتائیں کہ یہ ہو رہا ہے۔ میں جانتا ہُوں کہ کیا ہو رہا ہے۔ پس جس کا دوست سمیع وعلیم ہو اس کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس کو پکارو گے تو وہ سُنے گا اور جواب دے گا۔ اور اگر لاعلمی میں رہو گے تو وہ تمہاری خاطر جاگ رہا ہوگا۔ تم سوئے ہوئے ہوگے تو وہ تمہارے لئے جاگ رہا ہوگا۔ اور دیکھ رہا ہوگا کہ تمہارے لئے کیا کیا سازشیں تیار کی جارہی ہیں۔

یہ ہیں خدا کے وہ بندے جن کے متعلق فرمایا اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ عاشق کے پہلو سے دیکھیں تب بھی یہ ایک بہت ہی پیاری اور عظیم الشان آیت ہے۔ معشوق کے پہلو سے دیکھیں تب بھی یہ بہت ہی پیاری اور عظیم الشان آیت ہے۔ جن لوگوں کے مقدّر میں خدا کا یہ قول لکھا گیا ہو اُن کو کونسا خوف ڈرا سکتا ہے اور کون سا غم ان کے دلوں پہ قابض ہو سکتا ہے۔

ان لوگوں کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ دُوسری گواہی تاریخ کی پیش کرتا ہے۔ یہ تو اللہ کی مومنوں سے باتیں ہیں۔ اس کے پیار کا اظہار ہے۔ لیکن دُنیا دار بعض دفعہ ان باتوں کو نہیں مانتے۔ وہ کہتے ہیں ہمیں کیا پتہ اس دفعہ کیا ہونے والا ہے۔ اور ہمیں کیا پتہ اس دفعہ کیا ہونے والا ہے؟ ہم تو بڑے بڑے ارادے لے کر اُٹھے ہیں۔ اور بہت تیاریاں کی ہیں۔ ہمارے سامنے تمہاری کوئی حیثیت نہیں۔ پہلی قوموں نے فلاں غلطی کی تھی جو کامیاب نہیں ہوئیں۔ فلاں غلطی کی تھی اس لئے کامیاب نہیں ہوئے ہو نا گے۔ لیکن ہماری پکڑ سے تم بچ نہیں سکتے۔ بار بار دشمن یہی تعلّی لے کر اُٹھتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خدا کے قول کا تمہیں اعتبار نہیں ہے۔ خُدا کے فرمان کی تمہارے دل میں کوئی پرواہ نہیں ہے۔ مگر

## تاریخِ عالم کو کس طرح جھٹلاؤ گے

ایک بھی استثناء تم تاریخِ عالم سے نہیں دکھا سکتے۔ خدا کے نام پر جن لوگوں کو مارنے کی کوشش کی گئی وہ کبھی ہلاک نہیں ہُوئے۔ اور خُدا کے نام پر جو لوگ مرنے کے لئے تیار ہوئے ان کو ہمیشہ کی زندگیاں عطا کی گئیں۔ اور موت ان کے نصیب میں نہیں لکھی گئی۔ یہ وہ تقدیر ہے جس کا ذکر خدا فرما رہا ہے کہ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ہماری باتوں کو نہیں مانتے تو دُنیا کو تو دیکھیں۔ ذرا اس زمین کی سیر تو کریں۔ معلوم تو کریں اُن قوموں کے حالات جو مٹا دی گئیں۔ اور تہِ زمین سُلا دی گئیں، وہ جن کے افسانے ملتے ہیں، جن کی حقیقت کا کوئی نشان نظر نہیں آتا۔ فرمایا دُنیا میں پھرو۔ ان لوگوں کے حالات کو دیکھو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ بھی تمہارے جیسی حرکتیں کیا کرتے تھے۔ اور تمہاری طرح کے ہی دعوے کیا کرتے تھے۔ تمہاری طرح ہی ان لوگوں کے پیچھے پڑ جاتے تھے۔ جن کا کوئی جرم نہیں تھا۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، اللہ ہمارا رب ہے۔ انہوں نے محض خدا کی خاطر دُشمنیاں مول لیں اور خدا کے نام پر تم دُشمنیوں کے لئے بیباک ہو گئے۔ ان قوموں کی تاریخ کا مطالعہ کرو۔ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

## خُدا نے اُن کو نیست ونابُود کر دیا

دُنیا سے اُن کے نشان تک مٹا دیئے۔ سوائے ان عبرت کے نشانات کے جو آئندہ قوموں کے لئے محفوظ رکھے گئے ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا۔ فرمایا اَے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ اعلان کر دے کہ آج کے کافروں کے لئے بھی وہی باتیں ہوں گی جو پہلے کافروں کے لئے ہُوا کرتی تھیں۔ کوئی نئے دستور جاری نہیں ہوں گے۔ جو پہلے کافروں کا حال تھا اور جس طرح پہلے ظالموں کے ساتھ خدا کی تقدیر نے سلوک کیے آج کے کافروں اور آج کے ظالموں سے بھی خُدا کی تقدیر وہی سلوک کرے گی۔ جتنی دفعہ وہ اِن باتوں کو دُہرائیں گے اتنی دفعہ ہم ان باتوں کو دُہراتے چلے جائیں گے۔

نتیجہ کیا نکالا؟ یہی کہ یہ اولیاء اللہ ہیں۔ فرمایا تم اس طرح نہیں مانتے تو تاریخِ عالم سے سبق ڈھونڈو۔ اور تاریخ کی گواہی پر یقین کرو۔ سوائے اس نتیجے کے کہ یہ اولیاء اللہ ہیں، تم کوئی اور نتیجہ نہیں نکال سکو گے۔ اس کے سوا اِن کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

## جتنی دفعہ بھی خدا کے

نام پر خُدا کے نام لیواؤں پر ظُلم کئے گئے بلا استثناء سارے خطّہ عالم پر ایک ہی تاریخ آپ کو دُہرائی جاتی نظر آئے گی اور وہ تاریخ یہ ہے کہ مظلوم نہیں مٹے اور ظالم مٹا دیئے گئے۔ جن کی گردنیں کاٹی جارہی تھیں اُن کی گردنوں کو برکت دی گئی۔ جن کے اموال لُوٹے جارہے تھے اُن کے اموال کو برکت دی گئی۔ جن کے نفوس کم کئے جارہے تھے اُن کے نفوس کو برکت دی گئی۔ جن کے گھر جلائے جارہے تھے ان کے گھروں کو برکت دی گئی۔ جن کے بچے قتل کئے جارہے تھے ان کے بچوں کو برکت دی گئی۔ غرضیکہ کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جس کو اختیار کر کے دُشمن نے ان کو گزند پہنچانے کی کوشش کی ہو اور اس پہلو سے اللہ تعالیٰ نے اُن کو غیر معمولی برکت نہ عطا فرمائی ہو۔

یہ ہے غیر مُبدّل تاریخ جس کو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں پیش فرما کر کہتا ہے کہ پھر کیا نتیجہ نکالو گے اس کا کہ یہ لوگ کیوں مٹائے نہیں گئے؟ طاقتیں تو تمہارے پاس تھیں۔ اکثریت تو تمہارے پاس تھی۔ حکومتیں تمہارے پاس تھیں۔ دُنیا کے ہتھیار تمہارے پاس تھے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ یہ لوگ مٹائے نہیں گئے؟ عقل اس کے سوا کوئی نتیجہ نہیں نکالتی کہ یقیناً محمد رسول اللہ اور ان کے ساتھی اللہ والے ہیں۔ اور اللہ اُن کے ساتھ تھا۔ فرمایا

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ۔

ایک نتیجہ نہیں ہم دو نتیجے نکال رہے ہیں۔ تم تو اُن کی ولایت میں شک کر رہے تھے۔ ہم نے تاریخ کے ابواب کھول کر تمہارے سامنے رکھ دیئے کہ سوائے اس کے کہ یہ اللہ کے ولی ہوں۔ یہ بچائے نہیں جاسکتے۔ بظاہر حالات ان کے بچنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ سوائے اس کے کہ اللہ ان کا ولی ہو۔ فرمایا صرف یہی نہیں بلکہ تاریخ ایک اور نتیجہ بھی نکالتی ہے کہ اے محمد رسول اللہ کے مخالفو! تمہارا کوئی ولی نہیں ہے۔ جن کو تم اپنا ولی سمجھ رہے ہو اُن کی ولایتیں توڑ دی

جائیں گی۔ ان کے ہاتھ شل کر دیئے جائیں گے۔ اور خدا کے مقابل پر کوئی بھی تمہاری مدد کے لئے نہیں آسکے گا۔ کتنا عظیم الشان

## کتنا ہیبت ناک نتیجہ ہے

جو تاریخ نے بار بار دنیا کے سامنے اسباق کی صورت میں دہرایا ہے، لیکن جاہل اور آنکھوں کے اندھے ان نتائج کو نہیں دیکھ سکے۔

پس جماعت احمدیہ کے لئے خوشخبری ہے۔ ان کے لئے بھی خوشخبری ہے جن کی امنگیں پوری کی جائیں گی۔ اور جن کی التجاؤں کو اس رنگ میں قبول کیا جائے گا کہ اللہ ان کی پیش ہونے والی قربانیوں کو قبول فرمالے گا، ان کی پیش کی جانے والی جانوں کو قبول فرمائے گا۔ ان کے پیش کئے ہوئے گھروں کو قبول فرمائے گا۔ ان کے پیش کئے ہوئے عمر بھر کے اثاثوں کو قبول فرمائے گا۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى ان کے لئے خوشخبری ہے۔ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وہ ان لوگوں میں شامل ہو گئے جنہوں نے اپنی امنگوں کو پورا کر لیا۔ اور ان کے لئے بھی خوشخبری ہے جن کے لئے خدا کی غیرت جوش میں آئے گی۔ اور دنیا کو اس بات کی استطاعت نہیں ہوگی، اس بات کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ ان کو مٹا سکے۔ جس پہلو میں بھی ان کو کمزور کرنے کی کوشش کی جائے گی وہ پہلے سے زیادہ بڑھ کر اور طاقتور ہو کر نکلیں گے۔ یعنی خدا اپنے پورے جلال کا اظہار ان کے لئے کریگا۔ پس ان کے لئے بھی خوشخبری ہے۔ گھاٹے کا سودا تو نہ اس طرف ہے، نہ اس طرف۔

پس ایسے مقابلے کے لئے ہم تیار ہیں۔ ہم اُن قوموں میں سے نہیں ہیں جو بزدل ہوتی ہیں۔ اور مقابلے سے پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔ ہم ہر چیلنج کا جواب دیں گے (انشاء اللہ) اور ہر حملہ کا سامنا کریں گے۔ لیکن ہمارے ہتھیار اور ہیں اور حق کے مخالفوں کے ہتھیار اور ہیں۔ اُن کا طرزِ کلام اور ہے اور ہمارا طرزِ کلام اور ہے۔ ان کی لحن مختلف ہے اور ہماری لحن مختلف ہے۔ وہ عناد اور بغض کی آگ جلانے کے لئے نکلیں گے، تو ہم محبت کے آنسوؤں سے اس آگ کو بجھائیں گے۔ وہ دنیا کے تیر چلا کر ہماری جانوں کو برمائیں گے اور ہم راتوں کو اٹھ کر گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں کے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے۔

پس اے احمدی!

## اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنادو

اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی۔ لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں، صحنوں اور میدانوں میں نہیں۔ بلکہ مسجدوں میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اُٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو۔ اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ کا شور بلند کر دو۔ خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو۔ اپنے چاک گریبان اپنے ربّ کو دکھاؤ۔ اور کہو کہ اے خدا! ؎

قوم کے ظلم سے تنگ آکے مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں۔ اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔
سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے
اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔
اے مجھے پکارنے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

(منقول از "الفضل" ربوہ ٢٩ جون ١٩٨٣ء)

## جلسہ سالانہ کیبرنگ کیلئے حضور انور کا وجد آفریں پیغام (بقیہ صفحہ اوّل)

اور آپؐ ہی کا وجودِ مبارک جو تمام اخلاقِ فاضلہ کا کامل ترین نمونہ ہے۔ کہیں آپؐ فصاحت بیانی سے ایک قوم کو حیران کرتے نظر آتے ہیں۔ تو کہیں آپؐ کی خاموشی گویائی کی طرح بولتی دکھائی دیتی ہے۔ سخاوت پر آتے ہیں تو سونے کے پہاڑ بھی بخش دیتے ہیں اور فقر اور غنا پر آتے ہیں تو تمام انسانی تاریخ میں آپؐ سا صاحبِ فقر نظر نہیں آتا۔ ایک وقت آتا ہے کہ تیر و تلوار کے ساتھ میدانِ جنگ میں بڑھ بڑھ کر شجاعت دکھلاتے ہیں تو صبر کے وقت آپؐ کے صبر کے سامنے صبرِ ایوبیؑ ہیچ نظر آتا ہے۔ غرض کوئی ایسا خُلق اور کوئی ایسا وصف نہیں جس کا اعلیٰ سے اعلیٰ اور کامل سے کامل نمونہ آپؐ نے نہ دکھایا ہو۔ آپؐ کی مثال تو ایک ایسے شجر سایہ دار کی ہے جس کے گھنے سایہ میں بیٹھ کر انسان اپنی ہر ضرورت پوری کرلے۔ اور جس کا ہر جزو۔ اس کا پھول، اس کا پھل، اس کی چھال، اور اس کے پتے ہر چیز مفید اور سود مند اور راحت رساں اور سرور بخش ہو۔

اگر ہم جو اپنے آپ کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہیں اور آپؐ سے غلامی کی نسبت پر فخر کرتے ہیں حقیقی معنوں میں آپؐ کے غلام بننا چاہتے ہیں اور اُن برکات سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں جو آپؐ کی ذات بابرکات سے وابستہ ہیں اور اگر ہم وہ حسن اور خوبصورتی اپنے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں جو آپؐ کے حسن اور آپؐ کی خوبصورتی کا پرتو ہو اور اگر ہم اپنے خالق اور مالک کی رضا اور اس کی خوشنودی اور اس کے پیار اور محبت کے خواہاں ہیں تو ہمارے سامنے ایک ہی راستہ ہے اور وہ اطاعتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے۔

پس اس موقعہ پر کہ جماعت ہائے احمدیہ آڑیسہ کے بھائی اور بہنیں کیرنگ میں جمع ہیں، میں آپ سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ اپنی زندگیوں کے مقصود کو پانے کے لئے اور اپنے ربّ کے قُرب کے حصول کے لئے اور اپنے خالق و مالک کی پیار اور محبت کی نظر کا مورد بننے کے لئے اپنے آقا و مولیٰ سیدِ ولدِ آدم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کریں اور کوشش کریں کہ آپ کی ہر حرکت اور ہر سکون اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تتبع میں ہو اور زندگی کے مختلف ادوار اور مختلف حالات میں آپؐ کا طرزِ عمل اور کردار حتی الوسع اور حتی المقدور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے طرزِ عمل اور کردار کی پیروی میں ہو۔

جب ہم ایک پختہ عزم اور پکے ارادے کے ساتھ اس کے لئے جد و جہد کریں گے اور آپؐ کے اخلاقِ کریمانہ کی روشنی میں اپنے اخلاق سنوارنے کی کوشش کریں گے۔ تو یقیناً خدا تعالیٰ ہماری طرف رحمت کے ساتھ رجوع کریگا۔ اور ہمارے دلوں کو قوت اور ہمارے قدموں کو ثبات بخشے گا۔ اور ہمیں اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے اور آپ کی بتائی ہوئی راہ پر گامزن ہونے کی ہمت اور حوصلہ عطا کرے گا۔ اور تب ہی ہم اپنے خالق و مالک کی نگاہ میں اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے والے قرار پائیں گے۔ اور تب ہی ہم آسمان پر حقیقی مسلمان لکھے جائیں گے۔ اور اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سچی خوشحالی اور دائمی فلاح کے حقدار ٹھہریں گے۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی رحمت کا سایہ آپ پر رکھے۔ خدا تعالیٰ میرے ان الفاظ میں برکت بخشے اور خدا کرے کہ یہ الفاظ آپ کے دلوں پر اثر کرنے والے اور آپ کی زندگیوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے کا موجب ہوں۔

وَالسَّلَامُ

خاکسار: مرزا طاہر احمد
(خلیفۃ المسیح الرابع)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
هُوَ النَّاصِرُ
کراچی میں، معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں!
الرؤف جیولرز
١٦۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد۔ کراچی
(فون نمبر: ٦١٧٠٦٩)

# توراۃ میں مثیلِ موسیٰ کی پیشگوئی

## ماسٹر برکت اے خان کے رسالہ پر ایک نظر

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

ماسٹر برکت اے خان نے "کون مثیل موسیٰ ہے؟" کے عنوان سے ایک رسالہ لکھا ہے اس میں توراۃ کی پیشگوئی پر تبصرہ ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے الفاظ یہ ہیں

"خداوند تیرا خدا تیرے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا"

ماسٹر صاحب کا ادعا ہے کہ اس کے مصداق مسلمانوں کے پیغمبر نہیں ہیں بلکہ یسوع مسیح ہیں۔ توراۃ کی پیشگوئی کا تجزیہ درج ذیل ہے

- بنی اسرائیل نے نزولِ شریعت پر مشتمل جلوۂ خداوندی دیکھنے سے انکار کیا۔ اس لئے فرمایا کہ اب ان کے بھائیوں میں سے ایک عظیم الشان شرعی پیغمبر آئے گا۔ یعنی وہ پیغمبر بنی اسرائیل میں سے نہیں بلکہ ان کے بھائیوں میں سے آئے گا۔
- وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مثیل ہوگا۔
- وہ نبی توحید کا علمبردار ہوگا۔ اس کے کلام اور کام کے ذریعہ دوسرے معبودوں کی نفی ہو جائے گی۔
- خدا تعالیٰ اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالے گا اور جو کچھ وہ اسے حکم دے گا وہ ان سے کہے گا۔ گویا وہ خالصتہً کلامِ الٰہی پیش کرنے والا ہوگا۔
- کلامِ الٰہی کے منکرین پکڑے جائیں گے اور کیفرِ کردار تک پہنچا دیئے جائیں گے۔
- اس نبی کی پیشگوئیاں اور باتیں سچی ثابت ہوں گی۔
- اس نبی کی پکی نشانی یہ ہے کہ وہ مخالفین کے ہاتھوں قتل نہیں ہوگا بلکہ طبعی موت سے اس کی وفات ہوگی

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے آٹھ سو سال بعد توراۃ کا وقائع نویس لکھتا ہے کہ مثیلِ موسیٰ کی بعثت ابھی تک نہیں ہوئی ــــ "اب تک کوئی نبی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند نہیں اٹھا جس سے خداوند نے رو برو کلام کیا ہو" (استثناء 34/10)

دوسری صدی قبل مسیح میں بدستور اس نبی کا انتظار ہے۔ کیتھولک بائیبل کے آخری صحیفہ مکابیوں میں ہے کہ بات اس وقت تک کے لئے ہے جب تک معتبر نبی برپا نہ ہو (مکابیوں اول 14/41، 4/46)

انجیل میں ہے کہ کاہنوں اور لاویوں نے یوحنا سے دریافت کیا:

"کیا تو وہ نبی ہے جس کا ہمیں انتظار ہے۔"

(یوحنا 1/21 نیو انگلش بائیبل)

اہلِ قمران بھی توراۃ کے نبی موعود کے لئے چشم براہ تھے۔ صحائفِ قمران میں بشارتِ توراۃ کا اعادہ ہے اور لکھا ہے کہ جب مثیلِ موسیٰ آئے گا تو توراۃ کی شرائع ختم ہو جائیں گی اور نئی شریعت وہ پیش کرے گا۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے بھی توراۃ کی پیشگوئی کو دہرایا ہے۔ توراۃ میں ہے کہ کلامِ شریعت کی تم میں برداشت نہیں۔ اس لئے وہ نبی تمہارے بھائیوں میں برپا ہوگا۔ حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ میری اور بھی باتیں ہیں۔ ان باتوں کی برداشت تم میں نہیں۔ روحِ حق آئے گا اور تکمیلِ صداقت کرے گا۔ بنی اسرائیل سے خدا کی بادشاہت لے لی جائے گی اور ایک دوسری قوم کو دے دی جائے گی جو اس کے پھل لائے گی۔ صاف ظاہر ہے کہ آنے والی تجلّی بنی اسرائیل میں نہیں ہوگی حضرت مسیح ناصری کی بشارت میں توراۃ کی پیشگوئی کی صدائے بازگشت ہے۔ روحِ حق کی پیش خبری دیتے ہوئے فرمایا:

"کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔" (یوحنا 16/13)

توراۃ کے الفاظ ہیں:

"اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اس کو حکم دوں گا وہ ان سے کہے گا۔" (استثناء 18/18)

ظاہر ہے کہ حضرت مسیح کی بشارت کے الفاظ توراۃ کی صدائے بازگشت ہے۔

حواریانِ مسیح نے اعلان کیا کہ مثیلِ موسیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد اور آمدِ ثانی سے پہلے آنا ہے۔ اس کا دور عالمین میں انقلاب روحانی اور ایک عظیم بحالی کا دور ہوگا۔" (اعمال 3/20 تا 24)

ان حوالوں کے برعکس ماسٹر برکت اے خان کا دعویٰ ہے کہ بشارتِ توراۃ کا مصداق سوائے حضرت یسوع مسیح کے اور کوئی نہیں کیونکہ یسوع مسیح خود خدا ہے۔ خدا کے علاوہ دو معبودوں کا داعی ہے۔ پھر وہ مقتول و مصلوب ہے اس کے باوصف وہ اس پیشگوئی کا مصداق ہے

ہم حیران ہیں کہ یہ کیسا تطابق ہے!

- بشارتِ توراۃ میں ہے کہ آنے والا شخص ایک نبی ہے۔ نصاریٰ کے بقول یسوع میں خدا نے تجسّم اختیار کیا۔ پہلے پیغمبر آئے۔ اب خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔
- توراۃ میں ہے کہ وہ نبی موسیٰ کا مثیل ہوگا۔ اس کے برعکس ادعا ہے کہ یسوع خود خدا ہے اور اقانیمِ ثلاثہ میں سے ایک اقنوم۔
- توراۃ میں ہے کہ وہ نبی کلامِ الٰہی کا مہبط ہوگا۔ عیسائی مانتے ہیں ابتدا میں کلام تھا۔ کلام خدا کے ساتھ تھا ............... کلام خدا تھا۔ یسوع خود ہی کلامِ ازلی ہے اور خدا ہے۔ وسیلۂ تخلیق ہے۔
- توراۃ میں ہے کہ وہ نبی قتل نہیں ہوگا یہاں یسوع مقتول اور مصلوب مانے جاتے ہیں۔

ان حالات میں اس پیشگوئی کو یسوع مسیح پر چسپاں کرنا بڑی حیران کن بات ہے۔ علماء اہلِ کتاب میں ایک طرف تنہا کی انتہا ہے۔ دوسری طرف پیشگوئی کا مصداق نہیں ملا۔ یا اس کی انتہا ہے پیشگوئی کی ان تفاصیل کے باعث علماء بائیبل اس درجہ عاجز آ گئے کہ انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ توراۃ میں کسی معیّن نبی کی پیشگوئی نہیں ہے بلکہ سلسلہ انبیاء کا ذکر ہے یعنی یہ مفہوم ہے کہ

"خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے ایک کے بعد دوسرا نبی برپا کرے گا۔"

آکسفورڈ کے عظیم عالم جیمس مافٹ اور پاک و ہند کے مشہور عالم پادری برکت اللہ صاحب ایم اے اس نظریہ کے داعی ہیں اول الذکر نے انگریزی ترجمۂ بائیبل میں نبی کی بجائے "نبی کے بعد نبی" یا "کوئی اور نبی" ترجمہ کر دیا اور پادری برکت اللہ صاحب ایم اے نے اپنی کتاب "محمد عربی اور توراۃ" میں اس ترجمہ کو من و عن قبول کر لیا ہے 1966ء میں بائیبل کا ایک نیا ترجمہ "گڈ نیوز بائیبل" کے نام سے اشاعت پذیر ہوا اس میں بھی "کوئی ایک نبی" ترجمہ ہے اور حاشیہ میں ہے کہ نبی کی بجائے انبیاء بھی پڑھ سکتے ہیں یعنی خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے انبیاء برپا کرے گا۔ یہاں تک کہ موسائیٹی آف سینٹ پال روما کی طرف سے شائع ہونے والے کیتھولک اُردو ترجمہ کے حاشیہ میں ہے

استثناء باب 18 : 15 "تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی" ــ اس قطعہ کی رو سے ظاہر ہوتا ہے کہ موسیٰ ان سب انبیاء کا ذکر کرتا ہے جو اس کے بعد آئیں گے (ص 229۔ حاشیہ) دیکھ لیجئے کہ پیشگوئی کے حقیقی مصداق کو شناخت نہیں کیا اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ توراۃ کے الفاظ میں کوئی پیشگوئی نہیں ہے بلکہ سلسلہ انبیاء کے برپا ہونے کا ذکر ہے۔ انجیل میں بایں الفاظ اس کا اعادہ ہے چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ

"خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند تمہارے لئے ایک نبی برپا کرے گا۔" (اعمال 3/22)

صحائفِ قمران میں بھی یہی متن ہے

آج سے 2300 سال پہلے بائیبل کا اوّلین یونانی ترجمہ ہوا اسے سپٹواجنٹ (سبعینیہ) کہتے ہیں اس میں بھی یہی الفاظ ہیں ــ "تیرے ہی درمیان سے" کے الفاظ نہیں ہیں۔ یہ عبارت الحاقی ہے بعد میں تو بطور تشریح بڑھائی گئی۔

اب دوسری بات کو لیتے ہیں کہ توراۃ میں بھائی سے مراد بنی اسرائیل ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ توراۃ میں کئی جگہ "بنی اسرائیل" کو بھائی کہا گیا۔

لیکن بنی اسماعیل کو بھی تو بھائی کہا گیا ہے۔ یہ بات ترجمہ کے اختلاف میں مخفی تھی "نیو انگلش بائیبل" نے اسے واضح کر دیا بنی اسماعیل کے متعلق ہے۔

HAVING SETTLED TO THE BEST OF HIS BROTHERS.

بنو اسماعیل اپنے سب بھائیوں کے ساتھ مشرق میں سکونت پذیر تھے۔ اسی طرح پیدائش ۱۶/۱۲ میں ہے :-

"اسماعیل اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہے گا"

نیو انٹرنیشنل ورشن میں حاشیہ ملاحظہ ہو۔ دوسرا ترجمہ یہ ہے

"اسماعیل اپنے سب بھائیوں کے مشرق میں بسا رہے گا"

ان دو حوالوں میں واضح طور پر بنی اسرائیل کو بنی اسماعیل کا بھائی کہا گیا ہے۔ کتاب پیدائش پر مشہور علمی کتاب میں ہے۔

THE NAME OF THE ISHMAELITE TRIBES WAS ON THE BEST OF IZRAEL AND EDO

(THE BOOK OF GENESIS BY S.R.DNVER D.D.P P.182, 183)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ تورات میں "بھائیوں" سے کیا مراد ہے سیاق کلام ملاحظہ ہو۔ یہاں بنی اسرائیل مراد ہی نہیں ہو سکتے لکھا ہے :-

"جیسا کہ تو نے خداوند اپنے خدا سے حوریب پر مجمع کے روز التجا کر کے کہا کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر نہ سنوں اور ایسی بڑی آگ بھی پھر نہ دیکھوں تا کہ میں مر نہ جاؤں۔ تو خداوند نے مجھ سے کہا کہ انہوں نے مناسب حال اور ) اچھا کہا۔ میں ان کے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ ان سے کہے گا۔" (استثنا ۱۶/۱۸-۱۵)

تقدیر عبارت سے ظاہر ہے کہ اب بنی اسرائیل پر تجلی شریعت نہیں ہو گی بلکہ یہ ان کے بھائیوں میں منتقل ہو جائے گی اور بنی اسرائیل کے بھائیوں بنی اسماعیل میں ایک عظیم الشان نبی آئے گا جو کہ شریعت ... اور نئی نبوت کی جدید

ہو گا۔ پس یہ ایک مضبوط قرینہ ہے جس کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ بھائیوں سے مراد یہاں بنی اسرائیل نہیں ہے بلکہ نسل ابراہیمی کی دوسری شاخ ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی بھائیوں سے مراد ایک دوسری قوم لی ہے وضاحت آگے آئے گی۔

ماسٹر برکت اے خان کے علاوہ "مثیل موسیٰ" کے عنوان سے جناب پیر بخش طیب مسلم نے بھی ایک رسالہ لکھا ہے۔ آپ نے تورات کے ۴۳ حوالے دیئے ہیں جن میں بنی اسرائیل کو آپس میں بھائی بھائی کہا گیا۔ دو حوالے اور درج کئے ہیں جن میں حضرت یعقوب کے چچا کی اولاد بنی عیسو کو بھائی کہا گیا ہے افسوس بنی اسماعیل کے حوالے نہیں پیش کئے ان کو تورات میں دو دفعہ بنی اسرائیل کے بھائی کہا گیا۔

زبور ۴۷/۹ میں

FAMILLES OF ABRAHAM'S LINE

کا ذکر ہے۔ (ترجمہ نیو انگلش بائبل) یعنی آل ابراہیم سے تعلق رکھنے والے خاندان"۔

آل ابراہیمؑ سے تعلق رکھنے والے خاندان یہ ہیں

(۱) بنی اسماعیل (۲) بنی اسرائیل (۳) بنی قطورہ (۴) بنی عیسو (بن یعقوب)

پہلے تین ایک دادا کی اولاد ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام عیسو کے پڑدادا تھے۔ ان کی اولادوں کو تورات میں بھائی کہا گیا۔ جیروم بائیبل کومنٹری میں ہے کہ عبرانی میں "آخ" اور آرامی میں "آخا" وسیع تر معنوں میں ہے ایک دادا کی اولاد یا سب کزن "اخ" یا "اخا" کہلاتے ہیں (۱۶۷ : ۷۸)

کیتھولک بائیبل کے حاشیہ پر یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ بنی اسرائیل کے محاورہ میں چچا کے فرزند، ماموں کے بیٹے اور دوسرے کزن بھائی کہلاتے ہیں۔ (حاشیہ متی ۱۲/۴۶)

پس جب بنی اسرائیل نے یہ کہا کہ شریعت کے نزول کی تجلی ہم نہیں دیکھ سکتے جواب میں خدا نے کہا انہوں نے جو کہا اچھا کہا۔ مناسب حال کہا۔ اب ان کے بھائیوں میں تجلی شریعت ہو گی۔ اور موسیٰ کی مانند نبی آئے گا۔ یہ دوسری تجلی بنی اسرائیل میں کیسے ہو سکتی ہے جبکہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے اندر ہو (مدعی سست گواہ چست والی بات ہے)۔ دوسری تجلی بنی اسرائیل کے بھائیوں میں مقدر تھی۔

یسعیاہ نبی نے نبی موعود کے مورث اعلیٰ کی طرف ایک لطیف اشارہ کیا ہے جسے اہل کتاب نہیں سمجھتے۔ یسعیاہ نے کہا کہ لیتی کی نسل سے ایک عظیم الشان پیغمبر آئے گا۔ انسائیکلوپیڈیا آف بلیکا میں ہے کہ عبرانی میں زکریاہ کا مخفف زکری اور اسماعیل کا مخفف لیتی ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے والد کا نام بھی لیتی تھا لیتی کے آٹھ بیٹے تھے لیتی کے دادا کا نام یا تو اسماعیلی تھا (تواریخ ۱/۱۲)

حضرت اسماعیل علیہ السلام آبائے بنی اسرائیل میں تھے ان کا نام بطور تفاؤل رکھا جاتا۔ کبھی پورا نام کبھی مخفف (تواریخ اول ۳۸/۹، ۴/۴ ؛ ) (ررر دوم ۱۹/۱۱، ۲۴/۱ )

لیکن لیتی کے تنہ سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑ سے ایک نونہال اگے گا۔ (یسعیاہ ۱۱/۱) تو فقہاء نے سمجھا اس سے مراد ابن داؤد ہے۔

"پیشگوئیاں از قبیل مکاشفات ہوتی ہیں اور اس چشمہ سے نکلتی ہیں جو استعارات کے رنگ سے بھرا ہوا ہے"۔ (ازالہ اوہام از حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ص۴۰ )

یہی وجہ ہے کہ پیشگوئیوں میں بڑا اخفا ہوتا ہے۔ دکھائی جانے والی حقیقتیں بھی تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ حضرت یسعیاہ نبی کو بتایا گیا کہ آنے والا پیغمبر لیتی کی نسل سے ہے اس رمز کو امت اسرائیل نے نہیں سمجھا وہ یہی تعبیر کرتے رہے کہ اس نے داؤد کی نسل سے آنا ہے یہ اجتہادی غلطی تھی جو صلحاء کو لگی رہی (یرمیاہ ۲۳/۵-۶ ۔ ۳۳)

حضرت داؤدؑ کے والد لیتی کا نام بجائے خود حضرت اسماعیل کے نام پر تھا۔ لیتی اسماعیل کا مخفف ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بلیکا میں زیر لفظ JESSE لکھا ہے

JESSE CONTRACTED FROM - JSWY

لیتی۔ لیتماعیل سے نکلا ہے

اسی طرح زیر لفظ NAMES نمبر ۵۲ میں ہے۔ عبرانی میں اسماء کے مخففات ہیں۔ زکریا کا زکری۔ امازیہ کا امری اذریاہ کا اذری۔ امزیاہ کا امزی۔ بنیاہ کا بنی۔ اہتیاہ کا اہتی۔ یرمیاہ کا یرمی۔ اسی طرح لیتماعیل کا لیتی ہے۔ پس لیتی میں اشارہ یہ تھا کہ آنے والے نے اسماعیل کی نسل سے آنا تھا اگر داؤد کی نسل سے آنا ہوتا تو لیتی

کی بجائے داؤد بتایا جاتا کیونکہ لیتی کے داؤد کے علاوہ آٹھ بیٹے تھے۔ داؤد امت میں نہایت درجہ معروف تھے۔ پس داؤد کو چھوڑ کر لیتی کا نام بتانا اس میں ایک گہری رمز ہے۔ دراصل بتایا یہ گیا کہ آنے والے نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے پیدا ہونا ہے۔

حضرت مسیح علیہ السلام چونکہ نبی موعود کے لئے بطور ارہاص بن کر آئے تھے۔ اس لئے وقت آ گیا تھا کہ اس اجتہادی غلطی کو دور کر دیا جائے آپ کی دعوت کی مشکلات میں سے ایک یہ بھی تھی کہ آپ پر یہ بات کھولی گئی کہ آنے والا ابن داؤد نہیں ہے بلکہ ایک دوسری شاخ سے آئے گا۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے انگوری باغ کی تمثیل میں فرمایا :-

"تاکستان کا مالک کیا کرے گا وہ آئے گا اور ان باغبانوں کو ہلاک کر کے تاکستان اوروں کو دے دے گا کیا تم نے (زبور داؤد میں) یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہو گیا ہے یہ خداوند کی طرف سے ہوا ہے اور ہماری نگاہوں میں تعجب انگیز ہے"۔

اس تمثیل کو سن کر یہودی بھانپ گئے کہ اس میں ہماری تباہی اور ایک اور قوم کے بارآور ہونے کی پیشگوئی ہے

"تب وہ اسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے ... کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اس نے یہ تمثیل ہمارے حق میں کہی ہے"۔ (مرقس ۱۲/۱-۱۲)

متی نے مزید تفصیل دی ہے اس تمثیل کو پیش کر کے حضرت مسیحؑ نے فرمایا

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور ایک قوم کو جو اس کے پھل لائے دے دی جائے گی جو اس کے پھل ادا کرے اور جو اس پتھر پر گرے گا وہ چور ہو جائے گا اور جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"۔

(متی ۲۱/۴۳-۴۴)

اس تمثیل کے بیان کرنے کے بعد انجیل میں ایک دوسرا واقعہ درج ہے لکھا ہے :-

"اور یسوع ہیکل میں تعلیم

دیتے وقت خطاب کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ (آنیوالا پیغمبر) المسیح داؤد کا بیٹا ہے .... داؤد تو خود اسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اس کا بیٹا کیونکر ہوا؟"

(مرقس ۱۲/۳۵-۳۷)

اس بیان میں زبور ۱۱۰ کا حوالہ ہے اب دیکھئے حضرت داؤد اس زبور میں کیا کہتے ہیں آنے والے عظیم الشان پیغمبر کے متعلق فرمایا:-

"تو ایسے ہی امام ہوگا جیسے کبھی ملک صدق تھا۔ تیری امامت دائمی ہوگی وہ خدا کی داہنی طرف بیٹھنے والا میرا خداوند ہے۔

(زبور ۱۱۰ ترجمہ جیمس مانٹ)

ملک صدق ایک غیر اسرائیلی سامی فرستادہ تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس نے برکت دی تھی۔

(پیدائش ۱۱/۱۸-۲۰)

یہاں یہ واضح رہے کہ یہودی علماء کے محاورہ میں المسیح نبی موعود کا خطاب ہے طالمود میں ہے:-

"ہر نبی نے التزاماً مسیح کے آنے کی خبر دی ہے"۔

یہ دنیا پیدا نہیں کی گئی مگر صرف مسیح کے لئے ــــ حضرت مسیح نے انہی کے محاورہ میں یہ بات کہ کہ تم کیا کہتے ہو کہ المسیح ابن داؤد ہے۔ داؤد اسے اپنا بیٹا نہیں کہتا تم کیوں کہتے ہو۔ زبور میں ہے کہ ملک صدق کی طرح وہ غیر اسرائیلی فرستادہ ہے۔ وہ داؤد کی نسل نہیں ہے وہ ایک غیر اسرائیلی نبی ہوگا اس کی نبوت دائمی ہوگی اور اس کے دشمن خائب و خاسر ہوں گے۔

اس زبور کے حوالہ سے حضرت مسیح نے فرمایا کہ نبی موعود ابن داؤد نہیں ہے کیونکہ آپ خوب سمجھ گئے تھے کہ نبی موعود نے بنی اسرائیل سے نہیں بلکہ ان کے بھائیوں میں آنا ہے وہ ملک صدق کی طرح سامی نبی ہوگا اور دوسری قوم سے آئے گا جو رمز تورات اور زبور میں مخفی تھی۔ یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں پوشیدہ تھی وہ آپ پر کھل چکی ہے۔ تورات میں ہے کہ مثیل موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بھائیوں میں آنا ہے۔ حضرت مسیح نے فرمایا وہ ایک دوسری قوم میں آئے گا جو بار آور ہوگی اور نبوت کے پھل لائے گی۔ تورات میں ہے کہ تجلی شریعت کی اب تاب بنی اسرائیل میں نہیں۔ حضرت مسیح کہتے ہیں کہ یہ

جو باتیں بتانی ہیں ان کی برداشت تم میں نہیں ہیں۔ روح حق آکر ساری سچائی منکشف کرے گا۔ الغرض حضرت مسیح پر تورات کے اسرار کھل گئے آپ نے پیشگوئیوں کے رخ کو متعین کر دیا۔ بنی اسرائیل پر نبوت کا دروازہ بند ہو گیا اور ایک دوسری قوم پر کھلنے کی بشارت دی۔ حضرت مسیح نے فرمایا:-

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا"۔

(یوحنا ۱۶/۱۲-۱۳)

ناقابل برداشت باتوں میں سے ایک بات آپ نے اشارۃً بیان کر دی کہ آنے والے عظیم الشان پیغمبر نے بنی اسرائیل سے نہیں آنا بلکہ ایک دوسری قوم میں آنا ہے اس بات کو بھانپ کر یہودیوں نے ایذا دینے اور پکڑنے کی کوششیں تیز تر کر دیں وہ بھلا کب یہ برداشت کر سکتے تھے کہ المسیح ابن داؤد نہیں ہے۔ بلکہ فرزند اسماعیل ہے وہ ایسے آدمی کو غدار سمجھتے تھے اس لئے آپ نے اشارے کر دیئے۔ تمثیل میں بات سمجھا دی کھل کر بات نہیں کی۔ قوم کے دوسرے حصہ میں جا کر آپ نے کھل کر باتیں کی ہوں گی۔ ماسٹر برکت اے خان کے عقیدہ میں

ایک واضح تضاد ہے۔ ایک طرف یہ کہتے ہیں کہ یسوع الوہیت کی پوری کی معموری سے پیدا ہوئے وہ کسی اسرائیلی مرد و عورت کے نطفہ سے نہیں ہیں بلکہ براہ راست تجسیم خدا کا نتیجہ ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو شخص کسی اسرائیلی مرد و عورت کا نطفہ نہیں ہے وہ ان کا بھائی کیسے ٹھہرا قرن اول کے نصاریٰ یسوع مسیح کو بنی اسرائیل کا بھائی نہیں مانتے تھے۔ ان کی سریانی نظموں کا مجموعہ آثار سے دستیاب ہوا۔ ان میں یہی لکھا ہے۔ نظم ۲۸ میں یسوع مسیح بول رہے ہیں

And I did not perish for I was not Their

# جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن مجید کا گورمکھی زبان میں ترجمہ شائع کر دیا گیا

## ترجمہ گورمکھی زبان کے چوٹی کے سکالر گیانی عباد اللہ نے کیا ہے

### "میری رائے میں یہ بہت ہی اعلیٰ ترجمہ ہے": مشہور سکھ عالم سردار تیجا سنگھ کا اعتراف

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے قرآن مجید کا گورمکھی زبان میں ترجمہ شائع کر دیا ہے۔ گورمکھی زبان سکھوں کی مذہبی زبان ہے اور ان کا سارا مذہبی لٹریچر اسی زبان میں ہے۔ یہ ترجمہ سکھ مذہب کے ماہر اور گورمکھی اور پنجابی زبان کے مسلم الثبوت سکالر محترم گیانی عباد اللہ صاحب نے سالہا سال کی محنت اور عرق ریزی کے بعد مکمل کیا ہے۔

گورمکھی زبان کے ٹائپ میں عمدہ قیمتی کاغذ اور خوبصورت اور مضبوط جلد کے ساتھ شائع ہونے والے اس ترجمہ قرآن کے بارے میں مشہور سکھ دانشور سردار تیجا سنگھ صاحب سابق پرنسپل مہندرا کالج پٹیالہ نے مندرجہ ذیل تبصرہ کیا ہے:-

"میں نے قرآن مجید کا وہ سارا پنجابی ترجمہ پڑھا ہے جو گیانی عباد اللہ صاحب آف گوجرانوالہ نے کیا ہے میری رائے میں یہ بہت ہی اعلیٰ ترجمہ ہے۔ زبان با محاورہ پنجابی استعمال کی گئی ہے (جو مشرقی و مغربی) پنجاب کے لوگوں کو بآسانی سمجھ میں آنے والی ہے اور زبان کی اس سادگی کے باوجود اس کا مذہبی انداز قائم رکھا گیا ہے جو اس قسم کی کتاب کے لئے بڑا ضروری تھا۔ یہ زبان ترقی پسند ادیبوں کے سستے پن سے مبرا ہے اور اس کے باوجود موجودہ محاورات کی حامل ہے اور اس کی حقدار ہے کہ اس کو جدید زبان کہا جائے۔ مختصر یہ کہ یہ سادہ اور باوقار مذہبی زبان کی ایک مثال ہے اور عام آدمی کو سمجھانے کے لئے جس طرح ایک مقدس کتاب کا ترجمہ کیا جانا چاہیئے اس کے عین مطابق زبان استعمال کی گئی ہے

(دستخط تیجا سنگھ ڈی پرنسپل)

فاضل سکالر کی یہ رائے اس قرآن کریم کے دیباچہ میں چھپی ہے۔ ۶۴ صفحات پر مشتمل یہ دیباچہ محترم گیانی عباد اللہ صاحب نے علیحدہ رقم کیا ہے۔ یہ دیباچہ قرآن کریم سے علیحدہ شائع ہو چکا ہے۔

اس ترجمہ کے خاص خاص باتوں میں یہ شامل ہے کہ یہ قرآن کریم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہ کی معرکۃ آراء تصنیف المسوم "تفسیر صغیر" کا گورمکھی ترجمہ ہے اس کے فٹ نوٹ بھی تفسیر صغیر کے ہیں۔ ادبی لحاظ سے اور زبان دانی کے لحاظ سے اس ترجمہ کا مرتبہ بہت بلند ہے۔

طباعت اور گٹ اپ کے لحاظ سے بھی ہر لحاظ سے معیاری ہے اور اس پر اس مقدس کتاب کی شایان شان قیمتی کاغذ لگایا گیا ہے اور جلد کروائی گئی ہے اس میں جماعت احمدیہ کی خوبصورت قرآن کریم چھاپنے کی روایات کے مطابق صفحے کے ایک طرف عربی متن اور دوسری طرف گورمکھی متن شائع کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ قرآن ہمدرد پرنٹنگ پریس سرکلر روڈ جالندھر سے زیر اہتمام محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان شائع کیا گیا ہے اس پر قیمت درج نہیں اس کے صفحات ۱۲۴۸ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ترجمہ قرآن کو سکھ دوستوں کی ہدایت اور راہنمائی کا موجب بنائے اور اپنے فضل و رحم کے ساتھ اس ترجمہ کو دنیا بھر کے سکھ احباب تک پہنچانے کا سامان کرے فاضل مترجم محترم گیانی عباد اللہ صاحب بھی احباب کی دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے سالہا سال کی عرق ریزی سے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ کیا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۱۷ جولائی ۱۹۸۳ء)

Brother nor was my birth like theirs. And they sought my death and did not find it."

میں ہلاک و برباد نہ ہوا کیونکہ میں ان کا بھائی نہ تھا نہ میری پیدائش ان کی پیدائش کی طرح تھی۔ وہ میری موت کے متلاشی تھے لیکن اسے پا نہ سکے۔

(ODES OF SOLOMAN NO. 28. — THE LOST BOOKS OF THE BIBLE P. 134.)

پس ایسا شخص جو قرنِ اوّل کے نصاریٰ کے نزدیک بنی اسرائیل کا بھائی نہیں ہے اور ماسٹر صاحب کے نزدیک نعوذباللہ خدا بن کر پیدا ہوا۔ وہ اس بشارت کا مصداق کیسے ہو سکتا ہے۔ جس میں یہ ہے کہ موسیٰ کی مانند ایک نبی بنی اسرائیل کے بھائیوں میں برپا ہو گا۔

اب مجھے یہ بتانا ہے کہ حواریانِ مسیح بھی مانتے تھے کہ بنی اسرائیل کے بھائیوں میں آنے والا پیغمبر ابھی پیدا نہیں ہوا اعمال الرسل میں خطبہ پطرس میں درج ہے اس کے یہ الفاظ قابلِ غور ہیں۔

"ضرور ہے کہ وہ یسوع آسمان میں اس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں (اور عالمگیر انقلاب برپا نہ ہو) جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی برپا کرے گا ..... خدا نے اپنے خادم (عبد) کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے۔

(اعمال $\frac{۳}{۲۰-۲۶}$)

اس خطبہ سے صاف ظاہر ہے کہ آدم سے لے کر عیسیٰ تک جو نبی آئے انہوں نے ایک عظیم الشان روحانی انقلاب کی خبر دی ہے۔ یہ انقلاب نبی موعود کی بعثت سے وابستہ ہے اس کی بشارت موسیٰ نے بھی دی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ایک عبد تھے ان کو اٹھا کر پہلے بھیجا گیا تاکہ وہ لوگوں کو گناہوں سے صاف کر کے اس برکت کے لئے تیار کریں جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔

نیو انگلش بائیبل میں اعمال $\frac{۳}{۲۱}$ کا ترجمہ UNIVERSAL RESTORATION ہے۔

صاف ظاہر ہے کہ عالمی بحالی اور عالمگیر انقلاب کا داعی حضرت مسیح کے بعد آئے گا۔ خادمِ خدا اس کا مبشر ہے۔

یہ حوالہ قطعی طور پر بتا رہا ہے کہ بنی اسرائیل کے بھائیوں میں آنے والا پیغمبر حضرت مسیح کے بعد اور اُن کی بعثتِ ثانیہ سے پہلے آنے والا تھا۔

ماسٹر برکت اے خان اور پیر بخش طیب سیلم کے رسالوں کا اصولی جواب ہم دے چکے ہیں۔ تفصیلی جواب کی ضرورت نہیں باقی باتیں بہت ہی کمزور استدلال پر مبنی ہیں گویا تارِ عنکبوت ہیں۔ بخوفِ طوالت اُن کے جواب میں چھوڑتا ہوں۔

(بشکریہ ماہنامہ انصار اللہ ربوہ بابت جولائی ۱۹۸۳ عیسوی)

# منصوبہ بندی صوبائی تبلیغی کمیٹیوں کے بارے میں اعلان

احباب بخوبی واقف ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پروگرام تبلیغِ اسلام کے بارے میں بہت وسیع ہے۔ اور آپ بہت تیز تیز قدم اُٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے مرکزی منصوبہ بندی کمیشن برائے تبلیغ ہند قائم فرمایا ہے جس کا صدر مجھے مقرر فرمایا ہے۔

اس کمیشن کی غرض و غایت یہ ہے کہ ہندوستان میں کیونکر اور کس کس رنگ میں تبلیغ کو توسیع دی جائے۔ اس بارے میں پوری طرح غور کر کے پروگرام بنایا ہے چنانچہ مرکز میں جو اس کمیشن کے اراکین موجود ہیں وہ صدر انجمن احمدیہ کے جملہ ارکان اور انجمن ہائے تحریک جدید و وقفِ جدید اور امارتِ مقامی اور ذیلی تنظیمات و مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ پر مشتمل ہیں۔ ان اراکین سے حسبِ ضرورت مشورہ ہوتا ہے۔ یہ مدِ نظر ہے کہ جلسہ سالانہ پر مرکزی کمیشن کا اجلاس منعقد کیا جائے۔ انشاء اللہ اس وقت بالعموم اکثریت اراکین کی جلسہ سالانہ کی خاطر موجود ہو گی۔

اس کمیشن کے زیرِ اہتمام متعدد صوبہ جات میں توسیع تبلیغ کے لئے صوبائی تبلیغی کمیٹیوں کی تشکیل کی بمشورہ منظوری دی گئی ہے۔ صوبائی صدر صاحبان اپنے اپنے صوبہ سے جس جماعت کے عہدیداران یا افراد سے معلومات حاصل کرنا چاہیں یا تعاون طلب کریں یا اپنے ارکان کو کسی وقت مشورہ کے لئے مدعو کریں تو ان صاحبان کے لئے ضروری ہے کہ وہ تعاون فرمائیں۔

اس خاطر کہ صوبائی کمیٹیاں بھاری بھر کم نہ ہو جائیں ہر جماعت کا نمائندہ شامل کرنے سے احتراز کیا گیا ہے۔ البتہ صدر صاحبان از خود اور اپنی اپنی مجلس عاملہ کے مشورہ سے صدر صاحبان صوبائی کمیٹیوں کو تجاویز اور مشورے بھجوا سکتے ہیں۔

صوبائی صدر صاحبان کے اسماء درجِ ذیل ہیں:-

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | آندھرا | مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدرآباد |
| ۲۔ | اڑیسہ | " پروفیسر ڈاکٹر انوار الحق صاحب بھونیشور |
| ۳۔ | بہار | " سید فضل احمد صاحب |
| ۴۔ | (مغربی) بنگال | " سید نور عالم صاحب ایم اے امیر جماعت کلکتہ |
| ۵۔ | جموں کشمیر | " عبد الحمید صاحب ٹاک یاری پورہ (صدر صوبائی مشاورتی کمیٹی) |
| ۶۔ | کرناٹک | " سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت یادگیری |
| ۷۔ | مہاراشٹر گجرات | " مولوی محمد حمید صاحب کوثر (انچارج مبلغ بمبئی) |

اللہ تعالیٰ سب کو کما حقہٗ خدمتِ دین کی توفیق اس نادر اور نازک دور میں عطا فرمائے آمین

خاکسار
مرزا وسیم احمد
صدر مرکزی منصوبہ بندی کمیشن برائے تبلیغ ہند قادیان

# یمن کے ایک احمدی دوست کے اعزاز میں استقبالیہ

مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر انچارج مبلغ بمبئی اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۰ جولائی کو بعد نماز عصر الحق بلڈنگ بمبئی میں یمن سے تشریف لانے والے ایک مخلص احمدی دوست مکرم ڈاکٹر محمد سلطان صاحب سنوملی کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم عبد الحق صاحب انسپکٹر وقفِ جدید کی تلاوت کلام پاک اور مکرم صدیق احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم یوحسن صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ بمبئی نے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی گلپوشی فرمائی اور مکرم ایم ٹی احمد صاحب نے سپاسنامہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے جواب میں مکرم ڈاکٹر محمد سلطان صاحب نے فرمایا کہ میں یمن سے اپنی بیٹی کے علاج کے سلسلہ میں بمبئی آیا ہوں۔ یہاں آپ بھائیوں نے میری جو عزت افزائی فرمائی ہے اس کے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں یہ محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونے اور خلافت کی برکت کا نتیجہ ہے آپ نے فرمایا یمن میں اس وقت ایک سو بیس احمدی افراد ہیں ہم ان دنوں اصحابِ کہف کی سی زندگی گزار رہے ہیں ہمارے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اس آزمائشی دور کو ختم کرے اور یمن میں احمدیت کی ترقی کے سامان بہم پہنچائے آمین ۔۔۔ آخر میں خاکسار نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا بھی (صفحہ ۱۲) کرائی۔ بعد دعا معزز مہمان نے تمام احباب جماعت بمبئی کے ساتھ روزہ افطار کیا۔

# ماہرینِ علوم لسانیات کیلئے انقلاب انگیز تحفہ

عالمی شہرت کے حامل علوم لسانیات (PHILOLOGY) کے نامور ماہر اور منفرد محقق محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی حیرت انگیز اور دلآویز تصانیف

(۱)۔ انگریزی زبان کا ماخذ عربی ہے (English Traced to Arabic) قیمت ۱۵/ روپے (۲) سنسکرت زبان کا ماخذ عربی ہے (Sanskrit — Traced to Arabic) قیمت ۲۰/ روپے شائع ہو چکی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر بھی ان کتب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے۔

جملہ عہدیداران جماعت احمدیہ بھارت اور مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ ان کتب کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں فروخت کرنے کا انتظام کریں مشہور رہائے کی لائبریریوں، یونیورسٹیوں میں رکھوانے کا انتظام کیا جائے علوم لسانیات کے ماہرین سے رابطہ قائم کریں تاکہ موزوں جگہوں اور افراد تک ان کتب

# قومی اسمبلی ہال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ معجزہ

از محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت ربوہ

دورِ حاضر میں یہ فخر اور امتیاز تحریک احمدیت کو ہی حاصل ہے۔ کہ وہ ۱۸۸۹ء لیعنی اپنی بنیاد کے آغاز سے دُنیا بھر میں یہ پُرشوکت منادی کر رہی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سلسلہ انبیاء میں سے واحد زندہ نبی ہیں۔ جن کے فیضان کرامات خوارق۔ نشانات۔ اور معجزات کا حیرت انگیز سلسلہ قیامت تک کے لئے جاری ہے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:۔

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
مصطفیٰ پر ترا بےحد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

## معجزات کی غرض و غایت

معجزات اور اقتداری نشانات کی غرض و غایت خدائے عزّوجل کی زندہ ہستی اور اُس کے برگزیدہ بندوں کی صداقت ثابت کرنا ہے۔ لہٰذا اگر کسی امر سے یہ مقصد پورا نہ ہو۔ تو وہ ہرگز معجزہ قرار نہیں پاسکتا۔ مثلاً ایک عالمِ دین احسن علی صاحب سنبھلی نے "کراماتِ صحابہؓ" صدا۸ میں سیدۃ النساءؓ کی یہ کرامت لکھی ہے کہ معاذ اللہ انہوں نے بچپن میں کفارِ مکہ کو بڑی جرأت سے گالیاں دیں۔

اسی طرح حافظ محمد اسحاق صاحب دہلوی نے اپنی کتاب معجزات مسیح صدا۹ میں یہ انکشاف فرمایا ہے کہ

حضرت مسیح علیہ السلام کو یہ "معجزہ" دیا گیا۔ کہ اُن کی توجہ سے پانچ ہزار انسان مسخ ہو کر خنزیر بن گئے۔

## فرضی اور جعلی

بالکل اسی قسم کا ایک فرضی اور جعلی "معجزہ" کالعدم جمعیت پاکستان کے سربراہ مولانا جناب شاہ احمد نورانی صاحب نے حال ہی میں فرانس میں بیان فرمایا ہے جس کی تفصیل اُنکے الفاظ میں یہ ہے:۔

"۱۹۷۴ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر احمد پر جرح کر رہی تھی۔ ...... جب مرزا ناصر احمد نے اپنا اسّی صفحات پر مشتمل محضرنامہ پڑھنا شروع کیا تھا تو کسی پرندے کا ایک پر جو غلاظت سے بھرا ہوا تھا چھوٹے پنکھے سے نکل کر آہستہ آہستہ گھومتا ہوا سیدھا مرزا ناصر احمد کے محضرنامے پر گرا۔ اور لوگوں نے دیکھا کہ ناصر احمد کا محضرنامہ گندگی میں بھر گیا۔"
(جنگ لاہور ۲۴ر مئی ۱۹۸۳ء صدا)

یہ محضرنامہ جس کے گندگی سے بھر جانے کا فسانہ جناب نورانی صاحب نے تیار کیا ہے۔ دراصل ایک ایسی بصیرت افروز دستاویز تھا۔ جو قرآن مجید اور احادیث اور بزرگانِ اُمت کے قیمتی اذکار کا مرقع تھا۔ ایسی مقدس اور حقیقت افروز تحریر کے گندگی سے بھر دینے کو معجزہ قرار دینا معاذ اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی شرمناک توہین ہے۔ جس کا تصور کر کے بھی ایک عاشقِ رسولؐ کے دل و دماغ کانپ اُٹھتے ہیں

اور میں اسمبلی میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ وفد کے ایک رکن کی حیثیت سے خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ بیان سراسر افتراء اور سیاہ جھوٹ ہے۔

جس میں صداقت کا ذرہ برابر بھی شائبہ نہیں اور جیسا کہ اسمبلی کے سپیکر اور اُس کے تمام ممبران شاہد ہیں کہ یہ عاجز اُن ایام میں پوری کارروائی میں حاضر رہا۔ اور اسمبلی کے ممبران میں سے کوئی ممبر بھی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ اُن میں سے کوئی ممبر بھی حضرت امامِ ہمام حافظ مرزا ناصر احمدؒ کے وجودِ مقدس سے مجھ سے زیادہ قریب نہیں تھا۔ کیونکہ ممبران اُس میز سے دُور فاصلہ پر تھے۔ جو حضورؒ اور حضور کے خدام کے لئے سپیکر کے ڈائس کے پاس رکھی گئی تھی۔ اور راقم الحروف کی نشست حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے بالکل ملحقہ بائیں طرف مخصوص تھی۔ اور میں ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ

نورانی صاحب کا بیان سو فیصدی بے بنیاد اور بے حقیقت ہے۔ ایسا کوئی واقعہ سرے سے رُونما ہی نہیں ہوا۔

اور یہ ایک فرضی۔ جعلی اور خود تراشیدہ بات کو معجزۂ رسولؐ قرار دینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی افسوسناک توہین ہے۔

## ایک معجزہ بھی

ہاں میں یہ ضرور کہوں گا کہ قومی اسمبلی میں ایک عظیم الشان علمی معجزہ ضرور دیکھنے میں آیا۔ جو ہفت روزہ "اہلحدیث" (لاہور) کے الفاظ میں یہ ہے:۔

"قاسم نانوتوی نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آجائے تو ختمِ نبوت میں فرق نہیں آتا۔ مولوی اسمٰعیل کہتا ہے کہ خدا ہزاروں محمدؐ پیدا کر سکتا ہے چنانچہ مرزائیوں نے قومی اسمبلی میں انہیں پیش کر کے ان مولویوں کی زبان بند کر دی تھی۔" (صد۵)

اس علمی معجزے کا اعتراف نورانی صاحب کے عقیدتمند مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب کو بھی ہے۔ چنانچہ آپ رسالہ کل پاکستان سنی کانفرنس ملتان کے صد۲ پر لکھتے ہیں:۔

"تحریک نے اس قدر زور پکڑا کہ یہ مسئلہ قومی اسمبلی میں پیش ہوا۔ مرزا ناصر احمد کو وضاحت پیش کرنے کے لئے اسمبلی میں بُلایا گیا اُس نے دیگر ثبوت پیش کرنے کے علاوہ بانیٔ دارالعلوم دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس سے اس قسم کی عبارت پیش کیں۔ کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (صد۲۸) دیوبندی علماء بھی موجود تھے۔ وہ کیا جواب دیتے؟

## سراسر جھوٹی کہانی کیوں

مولانا شاہ احمد نورانی صاحب کو اُن کے عقیدتمند "دینِ محمدؐ کی آبرو" اور "دینِ رسالتمآبؐ کو زندہ کرنے والے" اور "پرچمِ مصطفیٰؐ کو سربلند کرنے والے" قرار دیتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جناب نورانی صاحب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ سے ظاہر ہونے والے اس عظیم الشان علمی معجزہ کو چھوڑ کر ایک سراسر جھوٹی کہانی وضع کرنے کی آخر ضرورت کیوں پیش آئی؟ اس کا جواب کالعدم جمعیت علمائے اسلام کے ایک دوسرے نامی گرامی رہنما علامہ خالد محمود کے نہایت مختصر مگر جامع الفاظ میں صرف ایک ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

"مولانا سید شاہ احمد نورانی اور اُنکے رفقاء بیرونِ ملک تبلیغ کے نام پر فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے رہے ہیں اور اس سلسلے میں انتہائی غیر ذمہ داری سے کام لیتے ہیں۔"
(مشرق لاہور مورخہ ۲ر جنوری ۱۹۸۳ء صد۳)

سچ فرمایا۔ مخبرِ صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

منھم تخرج الفتن وفیھم تعود۔ (الحدیث)

(بشکریہ ہفت روزہ لاہور ۱۸ر جون ۱۹۸۳ء)

## تقریب شادی و رُخصتانہ

مکرم سید علیم الدین صاحب وڈمان (آندھرا) سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ [illegible] کو بعد نماز عصر مکرم قاری محمد عبدالرؤف صاحب معلّم وقفِ جدید آدنا پور (ضلع وارنگل) کی شادی عزیزہ وسیم النساء بیگم سلمہا بنت مکرم ماشومیاں صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ وڈمان کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ اس موقعہ پر تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی نعیم احمد صاحب خادم نے مناسبِ موقعہ تقریر کی جسے مسلم و غیر مسلم سامعین نے پسند کیا۔ اجتماعی دعا کے بعد حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ قارئین سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

## دینی فرائض کی بجا آوری میں پچاس فیصدی حصہ انفاق فی سبیل اللہ کو قرار دیا گیا ہے

(نظارت بیت المال آمد قادیان)

## شاہراہ غلبہ اسلام پر

# ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

## گھانا میں "داعی الی اللہ" تحریک کی وجہ سے بیعتوں کی رفتار تیز ہوگئی

مکرم عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری انچارج غانا (مغربی افریقہ) محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مرسلہ اپنے ۱۳ جون کے مکتوب میں لکھتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ "داعی الی اللہ بن جاؤ" کو سب دوستوں تک پہنچانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ریجن سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ تبلیغی سرگرمیاں تیز سے تیز تر ہوگئی ہیں۔ بیعتوں کی رفتار بھی پہلے کی نسبت تیز ہوگئی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ خط کے آخر میں امیر صاحب نے لکھا:

"ابھی ابھی ویسٹرن ریجن سے اطلاع ملی ہے کہ ASOMSO مقام پر ۵۰ افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوگئے۔ سب کی استقامت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔"

## ربوہ میں ۱۸ ویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا بابرکت افتتاح

ربوہ: ۱۸ وفا/جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں شام ساڑھے پانچ بجے اپنے پُر معارف خطاب اور دُعا سے ۱۸ ویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے کلاس کی رپورٹ پر خوشی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر پہلو سے پہلے سے زیادہ محنت کر کے اور جزئیات میں جا کر یہ کوشش کی گئی کہ طلباء و طالبات کو اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ رپورٹ میں کیسٹوں کے ذکر پر بھی حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

حضور نے فرمایا جہاں یہ خوشی ہے کہ جماعت کا قدم ہر لحاظ سے آگے ہے وہاں یہ فکر بھی ہے کہ مردوں نے مستورات سے بہت کم کلاس میں شرکت کی۔ حضور نے خواتین کے اخلاص اور جدوجہد کو سراہا اور مردوں کو فرمایا کہ جس رفتار سے خواتین آگے بڑھ رہی ہیں یہ نہ ہو کہ آپ کو چھوڑ جانا پڑے۔ گذشتہ سال عورتوں کی تعداد ڈھائی گنا تھی امسال یہ تعداد ...ہ گنا ہے۔ مردوں میں یہ جو کمزوری ہے اس کے بارے میں حضور نے امراء اضلاع، قائدین اضلاع اور زعماء انصاراللہ کو ذمہ دار ٹھہرایا اور اس صورت حال کو ... کی طرف توجہ دلائی۔

حضور نے قرآن کریم سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ اس کا طریق یہ ہے کہ ایسے اہل اللہ کی تفاسیر کا مطالعہ کریں جن کو قرآن کریم سے حقیقی محبت تھی۔ ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آغاز اسلام کے بزرگ صحابہؓ شامل ہیں۔ حضور نے آیت قرآنی لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کی تفسیر بیان کی اور بتایا کہ دُنیا کا واحد علم قرآن کریم ایسا ہے جس کے حصول کے لئے پاکیزگی اختیار کرنے کی شرط لگائی گئی ہے۔ قرآن کا علم حاصل کرنے کے لئے محض سچائی کا راستہ اختیار کرنا اور مشاہدات کا دیانتداری سے تجزیہ کرنا کافی نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے جب تک یہ علم حاصل کرنے والا پاکیزہ نہ ہو وہ قرآن کی تعلیم سے صحیح نتائج اخذ نہیں کر سکتا۔ گندی فطرت اور ذہن کا شخص جب یہ دیکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات کیا ہے انبیاء کا مقام کیا ہے" وہ جب بھی قرآن سے نتیجہ نکالے گا گندہ نتیجہ نکالے گا۔ حضور نے اس ضمن میں فرائیڈ کی مثال دیتے ہوئے یہ مضمون واضح فرمایا اور بتایا کہ مستشرقین کے مقابلے میں ایک احمدی تربیت یافتہ بچہ زیادہ باشعور ہوتا ہے۔ ایسے لوگ احمدی شعور کے سامنے بونے نظر آتے ہیں۔

حضور نے قرآن کا علم حاصل کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ تفسیر کبیر کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ مبذول کروائی اور اس کا اعلیٰ مقام واضح فرمایا۔ حضور نے فرمایا جو بھی شخص مطہر ہو کر اس کلام میں تفحص کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بے انتہا معارف عطا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے کہ ہم خود بھی یہ معارف حاصل کرنے والے ہوں اور دُنیا کو بھی یہ معارف پہنچانے والے ہوں۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور قریباً ساڑھے چھ بجے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

کلاس کے منتظم اعلیٰ اور ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کلاس کے افتتاح کے موقعہ پر رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال حضور کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں نصاب میں نمایاں تبدیلی کی گئی ہے اس کے علاوہ کیسٹوں کے ذریعے دینی علم حاصل کرنے کا ایک جامع پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

محترم مولانا نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے اس کلاس کی ابتداء کا ذکر کیا اور بتایا کہ یہ کلاس اپنی موجودہ شکل میں ۱۹۶۶ء میں شروع ہوئی تھی اور پہلی کلاس میں صرف ۷۸ طلباء شامل تھے۔ مگر اس کے بعد خدا کے فضل سے ہر سال طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ (الفضل کے مہیا کردہ اعداد و شمار کے مطابق امسال بفضلہ تعالیٰ طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد ۲۸۲۷ رہی ہے۔ مدیر بدر) امسال نصاب میں قرآن کریم عام دینی و تربیتی امور (قرآن و حدیث کی روشنی میں) کلام، تاریخ، ادعیہ مسنونہ اور مقابلہ اشعار کے مضامین نیز سلائیڈز دکھانے اور آڈیو کیسٹیں سنانے کا پروگرام رکھا گیا ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات، مجالس سوال و جواب اور بعض دوسری تقاریر پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح دو ایسی کیسٹیں بھی تیار کروائی گئی ہیں جن میں سے ایک تعلیم القرآن کلاس کے ترانہ پر مشتمل ہے اور دوسری میں قرآن کریم کو صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لئے ضروری اصول و ضوابط بیان کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام اور آپ کی کتاب کشتی نوح کے بعض اقتباسات بھی شامل کئے گئے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ امسال طلباء کے تربیت کے معیار کو جانچنے کے لئے اور ان کے رجحانات کا پتہ لگانے کے لئے ایک جائزہ فارم بھی طبع کروایا گیا ہے۔ امسال حاضری میں وسعت کے پیش نظر مقامات تدریس دو سے بڑھا کر تین کر دیئے گئے ہیں۔ معیار اول کی تدریس مسجد مبارک میں، معیار دوم کی مسجد اقصیٰ میں اور معیار سوم کی تدریس ایوان محمود میں ہوگی۔ اسی وجہ سے تقریب افتتاح بھی مسجد اقصیٰ میں منعقد کی گئی ہے۔ طلباء کی رہائش کا انتظام حسب سابق ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں ہوگا اور طالبات کی رہائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگی۔ آخر میں مولانا نے حضور سے کلاس کی کامیابی کے لئے اور تمام منتظمین، معاونین اور کارکنان و کارکنات کے لئے دُعا کی درخواست کی۔

## جاپان میں جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس شوریٰ کا انعقاد

الفضل ۲۱ جولائی ۱۹۸۳ء میں شائع شدہ مکرم عطاء المجیب صاحب مشنری انچارج و امیر جاپان کی رپورٹ کے مطابق جماعت احمدیہ جاپان کا تیسرا سالانہ اجلاس ٹوکیو کے مشن ہاؤس میں ۲ جنوری کو منعقد ہوا اس سال کے جلسہ سالانہ کی امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ اس بار اجلاس کی کارروائی تین زبانوں جاپانی، انگریزی اور اُردو میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دونوں مبلغین جاپانی زبان میں روانی سے تقریر کر سکتے ہیں۔ دونوں مبلغین کرام کے علاوہ ملک منیر احمد صاحب۔ محمود اقبال صاحب ساجد۔ شاہد رضوان صاحب۔ مبشر احمد صاحب زاہد۔ مرزا مظفر احمد صاحب اور محمد اسلم نیر صاحب نے اجلاس سے خطاب کیا۔

اس سال جاپان میں پہلی بار مجلس شوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں سالانہ بجٹ اور دیگر جماعتی پروگرام زیر بحث آئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۷ فروری کو محترم عطاء المجیب صاحب نے انگریزی دان جاپانیوں کی ایک مشہور سوسائٹی "نیو ESS" میں حقیقی اسلامی انقلاب کے موضوع پر تقریر کی۔ اخبارات میں تقریر کے اعلان کی وجہ سے حاضری بہت خوش کن تھی۔ محترم امیر صاحب نے اس تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہونیوالے روحانی انقلاب کی تفصیل بیان کی تقریر کے آخر میں سوالات کا پروگرام تھا جس میں احباب نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے NIHON یونیورسٹی کی ایک سوسائٹی کی دعوت پر اسلام کے بارہ میں جاپانی زبان میں خطاب کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اس موقعہ پر جماعت کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

## ہمارا نصب العین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

"کسی احمدی کو یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ سُکھ پہنچانے کے لئے کسی احمدی کی تلاش کی جائے بلکہ اسے یہ دیکھنا چاہیئے کہ اُسے سُکھ پہنچانے کے لئے کسی انسان یا کسی حیوان یا کسی حس رکھنے والی مخلوق کی ضرورت ہے دُنیا سے دکھ کو دُور کرنا اس کا نصب العین ہونا چاہیئے اگر اس نے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے تو اُسے یہ طریق اختیار کرنا پڑے گا۔" (الفضل ۵ اپریل ۱۹۷۵ء)

# پروگرام دورہ
# مکرم مظفر احمد صاحب فضل انسپکٹر بیت المال آمد
## علاقہ جنوبی ہند

جملہ جماعتہائے احمدیہ صوبہ تامل ناڈو۔ کیرالہ۔ کرناٹک۔ آندھرا پردیش و مہاراشٹر کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۲-۸-۸۳ سے انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق بغرض پڑتال حسابات و وصولی چندہ جات و باشرح بجٹ ۸۴-۱۹۸۳ء کے سلسلہ میں دورہ کریں گے۔ لہذا جملہ عہدیداران جماعت و مبلغین و معلمین سلسلہ سے انسپکٹر صاحب موصوف کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جا رہی ہے۔

خاکسار ناظر بیت المال آمد قادیان

| نام جماعت | تاریخ رسیدگی | قیام | تاریخ روانگی | نام جماعت | تاریخ رسیدگی | قیام | تاریخ روانگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قادیان | - | - | ۲۲/۸/۸۳ | ویلگور | ۴/۱۰/۸۳ | ۱ | ۵/۱۰/۸۳ |
| مدراس | ۲۴/۸/۸۳ | ۴ | ۲۸ | بنگلور | ۵ | ۴ | ۹ |
| کوٹار | ۲۹ | ۱ | ۳۰ | شیموگہ | ۹ | ۲ | ۱۱ |
| ستان کولم | ۳۰ | ۱ | ۳۱ | ساگر سورب | ۱۱ | ۱ | ۱۲ |
| میلاپالیم | ۳۱ | ۲ | ۲/۹/۸۳ | ہبلی | ۱۲ | ۱ | ۱۳ |
| تمکان کویل | ۲/۹/۸۳ | ۱ | ۳ | بلگام لونڈا | ۱۳ | ۱ | ۱۴ |
| ٹوٹی کورین | ۳ | ۱ | ۴ | ساونت واڑی | ۱۴ | ۱ | ۱۵ |
| سرونجی آدی ناڈ | ۴ | ۲ | ۶ | بیجاپور | [illegible] | ۱ | ۱۶ |
| کوئیلون | ۶ | ۱ | ۷ | دیودرگ | [illegible] | ۱ | ۱۸ |
| آلپی | ۷ | ۱ | ۸ | یادگیر | ۱۸ | ۴ | ۲۲ |
| ارناکولم | ۸ | ۱ | ۹ | گلبرگہ | ۲۲ | ۱ | ۲۳ |
| ترچراپورم | ۹ | ۱ | ۱۰ | یادگیر | ۲۳ | ۱ | ۲۴ |
| پنی پورم | ۱۰ | ۱ | ۱۱ | اڈیکور | ۲۴ | ۱ | ۲۵ |
| کالیکٹ | ۱۱ | ۱ | ۱۲ | چنتہ کنٹہ | ۲۵ | ۲ | ۲۷ |
| پیتھاپریم | ۱۲ | ۱ | ۱۳ | وڈمان | ۲۷ | ۱ | ۲۸ |
| دانیمنگلم | ۱۳ | ۱ | ۱۴ | جڑچرلہ محبوب نگر | ۲۸ | ۱ | ۲۹ |
| کرولائی | ۱۴ | ۱ | ۱۵ | شادنگر | ۲۹ | ۱ | ۳۰ |
| کالکولم | ۱۵ | ۱ | ۱۶ | حیدرآباد | ۳۰/۱۰/۸۳ | ۶ | ۵/۱۱/۸۳ |
| منارگھاٹ | ۱۶ | ۱ | ۱۷ | سکندرآباد | ۵/۱۱/۸۳ | ۱ | ۶ |
| موریاکتی | ۱۷ | ۱ | ۱۸ | عادل آباد | ۶ | ۱ | ۷ |
| الانلور | ۱۸ | ۱ | ۱۹ | کاماریڈی | ۷ | ۱ | ۸ |
| کرڈیٹی تھرور | ۱۹ | ۱ | ۲۰ | حیدرآباد | ۸ | ۴ | ۱۲ |
| کالیکٹ | ۲۰ | ۳ | ۲۳ | ظہیرآباد | ۱۲ | ۱ | ۱۳ |
| کنانور۔ کدلائی | ۲۳ | ۲ | ۲۵ | عثمان آباد | ۱۳ | ۱ | ۱۴ |
| کوڈالی | ۲۵ | ۲ | ۲۷ | پونہ | ۱۴ | ۱ | ۱۵ |
| پینگاڈی | ۲۷ | ۳ | ۳۰ | بمبئی | ۱۵ | ۴ | ۱۹ |
| موگرال منجیشور | ۳۰ | ۲ | ۲/۱۰/۸۳ | قادیان | ۲۲/۱۱/۸۳ | | |
| مرکرہ | ۲/۱۰/۸۳ | ۲ | ۴ | | | | |

## درخواستہائے دعاء

مکرم شیخ عبدالحمید صاحب احمدی چک ایریجہ (کشمیر) اپنی اور اپنے اقارب کی صحت و سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۲) مکرم فاروق احمد صاحب احمدی چک ایریجہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ موصوف دس روپے اعانت بدر میں ادا کر کے نومولودین کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازیٔ عمر و بلندیٔ اقبال کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں — (ادارہ)

# تعمیر بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ سیدنا حضرت مسیح و مہدی علیہ السلام کے ساتھ مقدر فرمائی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی غرض کیلئے مطلوب مبلغین کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک مرکزی درسگاہ "مدرسہ احمدیہ" کو جاری فرمایا۔ جماعت احمدیہ کے بیشتر مبلغین اسی درسگاہ کے فیضیاب ہو کر دنیا کے تمام میں قابل قدر خدمات سر انجام دیتے آ رہے ہیں۔

اشاعت تبلیغ کے لئے مبلغین اسلام کی ضرورت روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے احباب جماعت میں بیداری بھی پیدا ہو رہی ہے جس کے باعث مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو جا رہا ہے جس کے نتیجے میں بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کیلئے چند سال سے ہر سال مزید ایک نئے کمرہ کی ضرورت پیش آ رہی ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے چار نئے کمرے تعمیر کروائے جا چکے ہیں اور بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر اب مزید دو کمرے تعمیر کروانے ضروری ہیں۔ ایک کمرہ جس میں ۹۔۱۰ طلباء کی رہائش ممکن ہو گی تعمیر پر کم و بیش تیس ہزار روپے کے اخراجات متوقع ہیں۔ اغراض کے پیش نظر مخیر احباب کی خدمت میں اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کی جاتی ہے۔ مخیر احباب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں ان دو کمروں کی تعمیر کے اخراجات مہیا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اس غرض کے لئے رقوم "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام بذریعہ چیک یا ڈرافٹ مکرم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اس وضاحت کے ساتھ ارسال فرمائیں کہ یہ رقم تعمیر بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں جمع ہو۔ نیز اس کی اطلاع نظارت کو بھی فرما دیں۔ جزاکم اللہ۔

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان

# مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخلہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کی تبلیغی تعلیمی و تربیتی ضروریات کے لئے قادیان میں مدرسہ احمدیہ کا اجراء فرمایا۔ یہ بابرکت درسگاہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جو قابل قدر اور عظیم الشان خدمات سر انجام دے رہی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ جماعت کی روز افزوں ترقی کے پیش نظر مبلغین کی ضرورت دن بدن بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کیلئے جملہ احباب جماعت احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدمت دین کی غرض سے مدرسہ احمدیہ قادیان میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخل کروائیں۔

مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخلہ کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابل توجہ ہیں:۔

- امیدوار میٹرک یا کم از کم مڈل پاس ہو۔
- امیدوار اردو بخوبی پڑھ لکھ سکتا ہو۔
- امیدوار قرآن مجید ناظرہ روانی سے پڑھ سکتا ہو۔

صدر انجمن احمدیہ نے مدرسہ احمدیہ میں پڑھنے والے طلباء کیلئے کچھ وظائف بجٹ میں رکھے ہیں۔ جو امیدواروں کی تعلیمی دینی اخلاقی اور اقتصادی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیئے جائیں گے۔ مدرسہ احمدیہ میں پڑھائی انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۴ تبوک ۱۳۶۲ ہش (۲۴ ستمبر ۱۹۸۳ء) سے شروع ہو جائے گی۔

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے امیدوار نظارت ہذا سے داخلہ فارم جلد از جلد حاصل کر کے اور پھر یہ داخلہ فارم پُر کر کے ماہ ظہور ۱۳۶۲ ہش (اگست ۱۹۸۳ء) کے آخری ہفتہ تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ تاکہ داخلہ کی منظوری سے متعلقہ امیدوار کو بروقت اطلاع بھجوائی جا سکے اور پھر امیدوار مدرسہ احمدیہ قادیان میں بروقت حاضر ہو کر پڑھائی شروع کر سکے۔

ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان

## درخواست دعا

برادرم مکرم حمید احمد صاحب غوری سلمہ نے فلک نما میں اپنا ذاتی مکان "غوری منزل" تعمیر کیا ہے۔ مورخہ ۲۵-۸-۸۳ کو عزیز نے اس خوشی میں قریباً دو صد احباب جماعت کو مدعو کر کے دعوت طعام کا انتظام کیا۔ نیز بطور شکرانہ مختلف مدات میں تیس روپے ادا کئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ قارئین بدر سے اس گھر کے ہر طرح بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد انعام غوری قادیانی نزیل حیدرآباد

# بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کی قابل تقلید مثال

اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے ناموں کو زندہ رکھنے کے لئے احباب اُن کی طرف سے تحریک جدید کے جہاد میں وعدے اور ادائیگیاں کر رہے ہیں جس کی تازہ مثال مکرم و محترم افتخار احمد اشرف درویش و مکرم و محترم محمد اسحاق صاحب درویش قادیان کی ہے۔ ہر دو درویش بھائیوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنے مرحوم والدین جو کہ تحریک جدید کے اولین پانچ ہزاری مجاہدین میں سے تھے کی طرف سے سابقہ سارا بقایا چندہ تحریک جدید ادا کر کے آئندہ بھی حسب توفیق ادا کرتے رہنے کے وعدے کئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو درویش بھائیوں کے والدین مرحومین کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہر دو کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کو ہمیشہ ایسی قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور اُن سے راضی ہو۔ آمین۔

احباب جماعت احمدیہ ہندوستان سے گذارش ہے کہ وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے بزرگوں کے ناموں کو زندہ رکھنے کے لئے تحریک جدید کے جہاد میں جلد شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

# مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

جملہ انصار بھائیوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مورخہ ۱۲، ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ و جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام مجالس ابھی سے اس روحانی و علمی اجتماع میں شرکت کے لئے پوری تیاری کریں۔ اور کوشش کریں کہ ہر مجلس سے کم از کم دو نمائندگان ضرور شامل ہوں۔

۲۔ اجتماع کا چندہ ابھی سے تمام انصار بھائیوں سے وصول کر کے جملہ زعماء کرام ارسال فرمائیں۔

دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب فرمائے۔ آمین۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

# مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چھٹا اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا پانچواں

# سالانہ اجتماع

## اور انتخاب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت بابت سال ۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۵ء

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے تحریر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے چھٹے اور مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے پانچویں سالانہ اجتماع کے انعقاد کے لئے مورخہ ۱۴، ۱۵، ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء (بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار) کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ اسی طرح حضور پُرنور نے اس موقعہ پر بذریعہ شوریٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتخاب بابت سال ۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۵ء کی بھی منظوری مرحمت فرمادی ہے۔ یہ انتخاب محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر نگرانی عمل میں آئے گا۔

یاد رہے کہ حسب قواعد دستور اساسی مجلس کی مجموعی تعداد اراکین کو ملحوظ رکھتے ہوئے بیس کے کسر پر ایک نمائندہ مجلس شوریٰ میں شرکت کر سکے گا۔ قائدین کرام اپنے اپنے نمائندگان سالانہ اجتماع میں بھجوانے کی طرف ابھی سے خصوصی توجہ دیں تا کہ جہاں اجتماع میں مجلس کی نمائندگی ہو وہاں شوریٰ میں شامل ہو کر صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتخاب کی کارروائی میں شمولیت اختیار کر سکے۔ شرائط انتخاب اور سالانہ اجتماع کے جملہ پروگرام بذریعہ سرکلر الگ بھجوائے جا رہے ہیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

# آل مہاراشٹر و گجرات احمدیہ مسلم کانفرنس

۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کے ارشاد کے مطابق آل مہاراشٹر و گجرات احمدیہ مسلم کانفرنس کی تاریخوں میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اب یہ کانفرنس انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳، ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو بمبئی میں منعقد ہوگی۔

۲۔ اس کانفرنس کے جملہ انتظامات کیلئے مکرم سید شہاب احمد صاحب کو صدر مجلس استقبالیہ مقرر کیا گیا ہے۔

۳۔ کانفرنس کے انعقاد سے قبل پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام رکھا گیا ہے۔ بمبئی جماعت تعداد کے لحاظ سے چھوٹی جماعت ہے اس لئے دوسری جماعتوں کے افراد سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کم از کم پندرہ روز کانفرنس سے قبل تبلیغ کے لئے وقف فرمائیں۔ جو صاحب داعی الی اللہ بنے ہوئے ہیں اپنے دو ہفتے بمبئی اور گرد و نواح میں تبلیغ کے لئے وقف فرمائیں۔ براہ کرم اپنے اسماء گرامی سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ ایسے احباب کو جماعت احمدیہ بمبئی رہنے کی سہولت الحق بلڈنگ میں دے گی بقیہ اخراجات انہیں از خود کرنے ہونگے۔

۴۔ جو احباب کانفرنس میں شرکت فرمانے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ کانفرنس کے ایام میں ان کے قیام و طعام کا انتظام جماعت احمدیہ بمبئی کے ذمہ ہوگا لیکن جو افراد اپنے اخراجات پر کسی ہوٹل میں ٹھہرنا چاہیں براہ کرم وہ بھی مطلع فرمائیں تاکہ ان کے لئے کمرہ بک کرایا جاسکے۔

۵۔ بمبئی سے واپسی کے لئے اگر ریزرویشن کروانی مقصود ہو تو اس سے بھی مطلع فرمائیں کیونکہ یہاں سے ریزرویشن میں دقت ہوتی ہے۔ اگر پہلے سے اطلاع ہو تو احباب کو واپسی سفر میں سہولت ہوگی۔

۶۔ جماعت احمدیہ بمبئی جملہ احباب کرام سے اس کانفرنس کے کامیاب و بابرکت اور نتیجہ خیز ہونے کے لئے درخواست دعا کرتی ہے۔

المعلن :۔ محمد حمید کوثر انچارج احمدیہ مسلم مشن

17, Y.M.C.A ROAD BOMBAY 400008.

# آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس بمقام یاری پورہ

احمدیہ صوبائی مشاورتی کمیٹی کشمیر و صوبائی مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات درج ذیل پروگرام کے مطابق عمل میں آ رہے ہیں۔ احباب کرام سے کانفرنس میں شمولیت کی درخواست ہے۔ صدر صاحبان جماعت اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے شامل ہونے والے مہمانان کرام کی تعداد کے بارے میں بروقت اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے کانفرنس و اجتماعات کی ہر جہت سے کامیابی اور اس کے شیریں ثمرات سے متمتع ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

پروگرام درج ذیل ہے:۔

۱۔ آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس ۲۷، ۲۸ اگست ۸۳ء بروز ہفتہ و اتوار (بمقام یاری پورہ کشمیر)

۲۔ اجتماع انصار اللہ ۲۷ اگست ۱۹۸۳ء بعد نماز مغرب بروز ہفتہ (یاری پورہ کشمیر)

۳۔ اجتماع خدام الاحمدیہ ۳، ۴ ستمبر بروز ہفتہ و اتوار (بمقام آسنور کشمیر)

۴۔ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۳۱ اگست ۸۳ء بروز بدھ (بمقام ناصر آباد کشمیر)

ضروری معلومات کے لئے درج ذیل پتوں پر رابطہ قائم کریں۔

عبدالحمید ٹاک صدر صوبائی
احمدیہ مشاورتی کمیٹی یاری پورہ کشمیر

غلام نبی نیاز احمدیہ مسلم مشنری
احمدیہ مسجد نزد آئی۔جی۔پی آفس سرینگر

المعلن :۔ سنٹرل احمدیہ صوبائی مشاورتی کمیٹی یاری پورہ ۱۹۲۲۳۲ اسلام آباد کشمیر

# درخواست دعا

تنگی حالات کی بنا پر تھوڑا عرصہ میری ملازمت جاتی رہی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ نیز مجھے، میری بیوی رضیہ احمد اور ہماری بچی عزیزہ ساجدہ احمر کو صحت والی لمبی اور مومنانہ زندگی عطا فرمائے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور تمام آنے والے ابتلاؤں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین۔

طالب دعا شیخ نثار احمد ٹورنٹو کینیڈا۔

"اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:۔ ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475 }
RESI. 213903 } CALCUTTA – 700073

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PHONE:- 23-9302
CARDBOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA – 700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال
تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:۔ تپسیا ربر ورکس
۸۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"میں وُہی ہوں
جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا"
("فتح اسلام" صلہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بوٹ ہاؤس { نمبر ۵۰-۲-۱۸ فلک نما حیدر آباد – ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:۔ سن رائز ربر پروڈکٹس۔ ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS.
2-- TOPSIA ROAD, CALCUTTA – 39.

"AUTOCENTRE" :تار کا پتہ
23-5222 }
23-1652 } :ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز
۱۶۔ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
برائے:۔ ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر HM
SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر
ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS
16-MANGOE LANE, CALCUTTA – 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹوونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS – 600004.
PHONE NO. 76360.

آٹوونگس

رحیم کاٹج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین۔ معیاری اور پائیدار
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔
ایر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:۔

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA,
P.O. BOX – 4583.
BOMBAY – 400008.

# پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن - ٢٠٥ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ٧٠٠٠١٧ فون نمبر:- ٤٣٤٤١٧

---

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :- "کامل ایمان والا مومن وہ ہے جس کے اخلاق بہتر ہوں۔" (سنن ابو داؤد)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :- "تقویٰ اختیار کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہو۔" (ملفوظات جلد چہارم)

پیشکش :- محمد امان اختر۔ نیاز سلطانہ

پارٹنرز :-

## ملبن موٹرس

٣٢ سبندرتین روڈ - سمت - اے۔ نی کالونی - مدراس ٦٠٠٠٤٠

---

## ارشادِ نبوی

لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ وَّلَا صَدَقَۃٌ مِّنْ غُلُوْلٍ۔

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- وضو کے بغیر نماز اور خیانت کے مال میں سے صدقہ عنداللہ مقبول نہیں ہوتا

محتاجِ دعا:- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

---

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

## احمد الیکٹرانکس

یاری پورہ (کشمیر)

## کدل الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

امپائر ریڈیو - ٹی۔ وی۔ اوشا کے پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس!!

---

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خودپسندی سے ان پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

**M.MOOSA RAZA SAHEB & SONS.**

No. 6 ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

GRAM:- MOOSA RAZA
PHONE:- 605558.

**BANGALORE-2**

---

حیدرآباد میں

فون نمبر:- ٤٢٣٠١

## لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

## مسعود احمد ریپیئرنگ ورکشاپ (آغاپورہ)

١٦-١-٤٨٧ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

---

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ٣١)

فون نمبر ٤٢٩١٦ — ٹیلیگرام:- سٹار بون

## سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز:- کرشڈ بون۔ بون میل۔ بون سینیوس۔ ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ٢/٤/٢٤٠ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ٢٧ (آندھرا پردیش)

---

# "اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

**AIR** ®

CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں:-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!